مقبول ترین قومی ایوارڈ یافتہ کثیرالاشاعت میگزین
ماہنامہ
آبِ حیات
لاہور
اپریل
2020
شعبان
1441ھ
مسلسل
اشاعت کا
20
واں سال
مدیراعلیٰ کے چھوٹے بھائی کا سانحہ ارتحال
دعا دُعا کی تاثیر
چین میں اسلام دشمنی
سودی معیشت کی تباہی
روہنگیا مسلمانوں کے ایمان پہ ڈاکہ
کرونا وائرس
حکمرانوں کا کردار
بھارت کا مظلوم مسلمان
مدیراعلیٰ
محمود الرشید حدوٹی
خلیفہ مجاز
شاہ ڈاکٹر عبدالمقیم
خلیفہ مجاز
مولانا شاہ حکیم محمد اختر
ادارہ آبِ حیات ٹرسٹ لاہور
0300-0321-9458876

ZUYUFUR RAHMAN
Hajj & Umrah
GL # -7518
ضیوف الرحمن
للحج والعمرۃ
TRUSTED TRAVEL AGENTS
عمرہ پیکج
کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
ہوٹل، ویزہ، مکمل ٹرانسپورٹ، ڈائریکٹ ائیر ٹکٹ، مکہ مدینہ زیارات
15 دن
Direct 105500/-
Indirect 97500/-
21 دن
Direct 107500/-
Indirect 99500/-
28 دن
Direct 112000/-
Indirect 104000/-
VISA
DUBAI, THAI, BAKU, CHINA, MALAYSIA
All AIR TICKETS
ALL DOMESTIC & INTERNATIONAL
126-A فرسٹ فلور، فیروز پور روڈ، اچھرہ، نزد لاہور بروسٹ، لاہور
فون: 042-37427779 موبائل: 0300-4882661 حافظ ناصر
E-mail: shnasirjameel@gmail.com Web:www.zuyufurrahman.pk

ادارہ الحرمین
(پرائیویٹ) لمیٹڈ
حج وعمرہ
شاہد منظور چیف ایگزیکٹو
حج وعمرہ کا بااعتماد ادارہ
1429/A طفیل روڈ نزد گول چکر صدر کینٹ Cell:0321-8453313,Ph:36624277-8

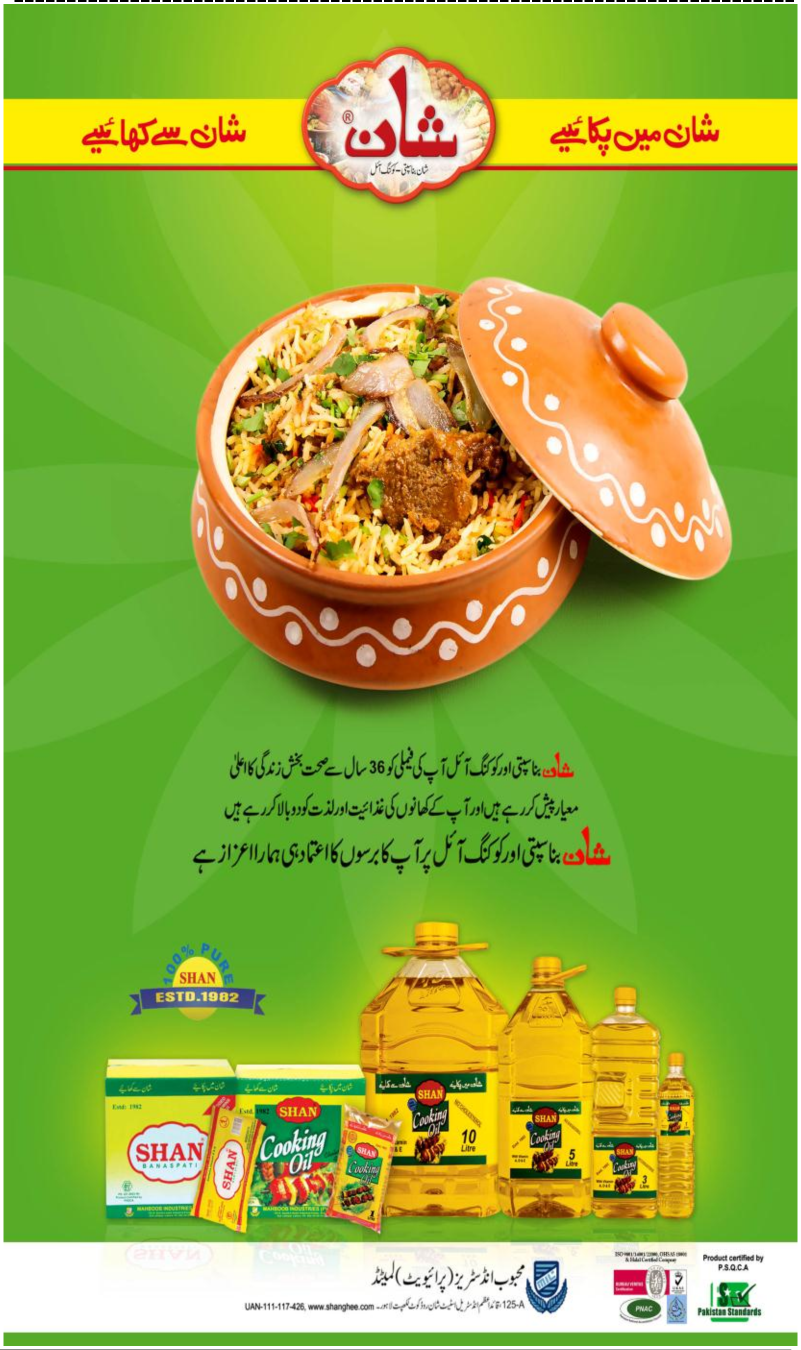
شان میں پکائیے
شان
شان سے کھائیے
شان بناسپتی اور کوکنگ آئل آپ کی فیملی کو 36 سال سے صحت بخش زندگی کا اعلیٰ
معیار پیش کر رہے ہیں اور آپ کے کھانوں کی غذائیت اور لذت کو دوبالا کر رہے ہیں
شان بناسپتی اور کوکنگ آئل پر آپ کا برسوں کا اعتماد ہی ہمارا اعزاز ہے
100% PURE
SHAN
ESTD.1982
SHAN
Cooking Oil
10 Litre
5 Litre
3 Litre
مجبوب انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
A-125، قائداعظم انڈسٹریل اسٹیٹ شان روڈ کوٹ لکھپت لاہور۔ UAN-111-117-426, www.shanghee.com
Product certified by P.S.Q.C.A
PNAC
Pakistan Standards

Kausar
BANASPATI & COOKING OILS
Trusted for 25 Years Kausar
KausarCookingOils
Pakistan Standards

VTF
Ghani
Banaspati
1 Ltr x 5 Packs
CML-4122013 (R)
Pakistan Standards
052-4601761-3
Email: sorpvtltd@gmail.com. 0301-8712185
www.sorghani.com Factory # 052-6625301-4

قدرت کے حسین نظاروں کا مزہ
کناری ہوٹل (کشمیر ویو) کے سنگ
CANARI HOTEL
Kashmir View
اب آپ کو ملے سٹینڈرڈ لائف سٹائل انتہائی مناسب ریٹ پر تاکہ آپ اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ معیاری وقت قدرت کے حسین نظاروں میں گزار سکیں۔
جدید سہولیات سے آراستہ جہاں آپ کو ملے
کشادہ کمرے، صاف ستھرا ماحول
24/7 روم سروس، جنریٹر سہولت
انٹرنیٹ، گرم پانی
وسیع کار پارکنگ
پاکستانی اور چائنیز کھانوں کا حسین امتزاج
کناری ہوٹل کشمیر ویو اپارٹمنٹ
مین خانس پور روڈ، ایوبیہ
فون نمبر: 0992-359313-14
0300-5550124
0321-5006815
www.canarihotel.com.pk
gm@canarihotel.com.pk

TAJ PALACE
Event Complex
ماشاءاللہ
TAJ PALACE
TAJ PALACE EVENT COMPLEX
Hafiz M . Kashif c.e.o
0322-4949811- 03008858058
Main Canal Road, Opp Harbanspura Police Station
Near Asim Town, Lahore Tel: 0423-6526689

Al Taiba
Islamic Super Store
Moon Market Iqbal Town Lahore
info@altaiba.com
www.altaiba.com
0321 9778200
مسواک... انبیاءؑ کی سنت
حج و عمرہ کا مکمل سامان
an Islamic Store where you can buy all convenience Relating to Islamic way of Life
Rs.45
Rs.22
احرام کی ورائٹی اور سائز
لیڈیز احرام
بچگانہ احرام
مردانہ احرام
لیڈیز احرام سمال، میڈیم، لارج
پیدائش سے 2 سال تک 25" x 50"
3 سے 6 سال تک 30" x 60"
5 سے 10 سال تک 35" x 70"
11 سے 16 سال تک 40" x 80"
مردانہ فل سائز 45" x 90"
مردانہ XL 50" x 100"
احرام بیلٹ
حاجی سوپ
حاجی شیمپو
حج عمرہ کی کتب
حاجی رومال
ٹوپی تسبیح
جائے نماز
حاجی گفٹ
امپورٹڈ عطریات
خالص شہد
برقعے
چادریں
اسکارف
آب زم زم
عجوہ، عنبر، مبروم
مدینہ کی کھجوریں
ڈسٹری بیوشن کیلئے ابھی کال کریں
SUNDAY OPEN
صبح 10 سے رات 11 بجے
الطیبہ اسلامک سپر سٹور
LDA Parking Building
Rescue 1122
مین بلیوارڈ
میکڈونلڈ
الطیبہ انٹرنیشنل
مون مارکیٹ اقبال ٹاؤن لاہور
0423 7800917
0321 9778200
info@altaiba.com
www.altaiba.com
گجرات
0321 9772100
0332 4328127
اسلام آباد
0321 9779100
0321 9779200
کراچی
0213 5892960
0301 6695063
لاہور
0321 9772700
0321 9778200
لاہور
0321 9778200
0321 4439150

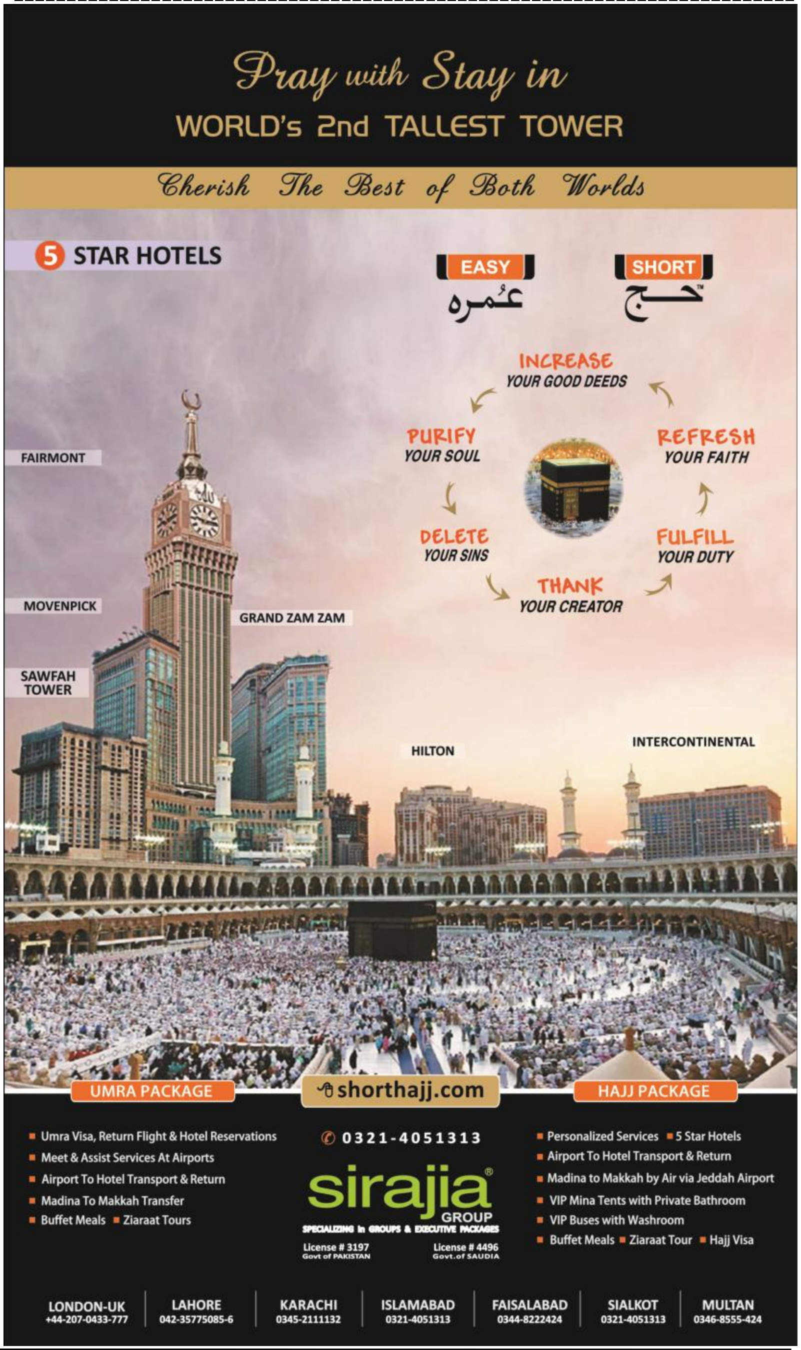
Pray with Stay in
WORLD's 2nd TALLEST TOWER
Cherish The Best of Both Worlds
5 STAR HOTELS
EASY
عُمرہ
SHORT
حج
INCREASE YOUR GOOD DEEDS
REFRESH YOUR FAITH
FULFILL YOUR DUTY
THANK YOUR CREATOR
DELETE YOUR SINS
PURIFY YOUR SOUL
FAIRMONT
MOVENPICK
GRAND ZAM ZAM
SAWFAH TOWER
HILTON
INTERCONTINENTAL
UMRA PACKAGE
shorthajj.com
HAJJ PACKAGE
Umra Visa, Return Flight & Hotel Reservations
Meet & Assist Services At Airports
Airport To Hotel Transport & Return
Madina To Makkah Transfer
Buffet Meals Ziaraat Tours
0321-4051313
sirajia GROUP
SPECIALIZING in GROUPS & EXECUTIVE PACKAGES
License # 3197 Govt of PAKISTAN
License # 4496 Govt.of SAUDIA
Personalized Services 5 Star Hotels
Airport To Hotel Transport & Return
Madina to Makkah by Air via Jeddah Airport
VIP Mina Tents with Private Bathroom
VIP Buses with Washroom
Buffet Meals Ziaraat Tour Hajj Visa
LONDON-UK +44-207-0433-777
LAHORE 042-35775085-6
KARACHI 0345-2111132
ISLAMABAD 0321-4051313
FAISALABAD 0344-8222424
SIALKOT 0321-4051313
MULTAN 0346-8555-424

HASHMI KAJAL
ہاشمی گھرانہ
آپ کے گھرانے کے لئے
Hashmi Honey
Hashmi Ispaghol
Hashmi Joshanda
Relieves cold and cough
اسپغول
BENCHMARK

SPARCO™
PAINTS
StainProof
Aqua Matt Finish
COVERS MOST TYPES OF STAINS & PREVENTS
THEM FROM REAPPEARING
دیواریں رہیں صاف آسانی کے ساتھ
اب آپکی دیواریں سپارکو سٹین پروف جس میں سٹین ریپیلنٹ ٹیکنالوجی کی بدولت روزمرہ کے داغ جیسے کیچپ، سیاہی، چائے، کافی اور باقی لیکویڈ وغیرہ کو آسانی سے صاف کر سکتے ہیں۔ اس ٹیکنالوجی سے بہت سے داغ آپکی دیواروں پر نہیں ٹھہریں گے۔
Simply
wipe your walls clean
Effortlessly
Stain Resistant
Pearl Glow Finish
Unique soft sheen
Velvety Smoothness
Highly washable & Durable
SPARCO PAINTS
StainProof
Aqua Matt Finish
Stain Resistant
Scrubbable
High Hiding
Stain Blocking
UAN: +92-42-111-SPARCO (772-726)
E-mail: info@sparcopaints.com, sparcopaint@gmail.com
www.sparcopaints.com

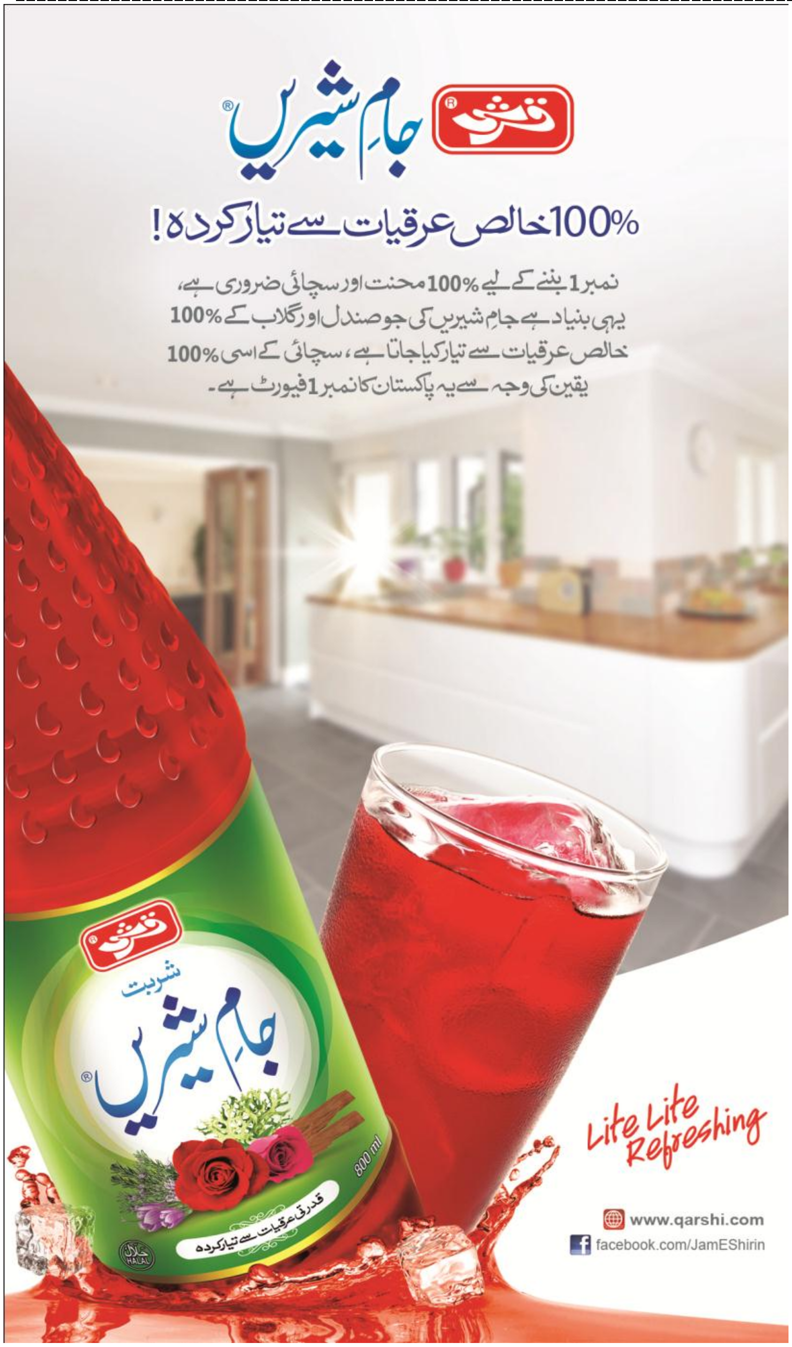
قرشی
جامِ شیریں
100% خالص عرقیات سے تیار کردہ!
نمبر 1 بننے کے لیے 100% محنت اور سچائی ضروری ہے،
یہی بنیاد ہے جامِ شیریں کی جو صندل اور گلاب کے 100%
خالص عرقیات سے تیار کیا جاتا ہے، سچائی کے اسی 100%
یقین کی وجہ سے یہ پاکستان کا نمبر 1 فیورٹ ہے۔
شربت
جامِ شیریں
قدرتی عرقیات سے تیار کردہ
800 ml
Lite Lite Refreshing
www.qarshi.com
facebook.com/JamEShirin

حکومت پاکستان کی وزارت اطلاعات سے باقاعدہ منظور شدہ

ماہنامہ آبِ حیات لاہور

جلد ۲۰ شمارہ ۴ اپریل ۲۰۲۰ء

زیرِ نگرانی

حضرت مولانا قاری عبدالسلام حدوٹی عباسی

مہتمم دارالقرآن جامعہ علیوٹ مری

مدیرِ اعلیٰ

مولانا محمود الرشید حدوٹی عباسی

خلیفہ مجاز

پیر طریقت عاشق وقت حضرت اقدس شاہ ڈاکٹر عبدالمقیم صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز

شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجدد زمانہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمہ اللہ علیہ

قیمت فی شمارہ 20 روپے

سالانہ 350 روپے

ملنے کا پتہ
ادارہ آبِ حیات ٹرسٹ
غوث گارڈن 2 جی ٹی روڈ مناواں لاہور کینٹ
0300-0321-9458876
Mahmoodhadoti@gmail.com

ماہ نامہ آب حیات لاہور
اپریل ۲۰۲۰ء

اُف ! اک اور قیامت گزر گئی (بھائی کی وفات)	محمود الرشید حدوٹی	۳
جانے والے کی یادیں ستاتی رہیں گی	محمود الرشید حدوٹی	۱۲
چین میں اسلام دشمنی (حقائق پر مبنی مضمون)	محمود الرشید حدوٹی	۱۷
ایمان کے ڈاکو (روہنگیا مسلمانوں کی حالت)	محمود الرشید حدوٹی	۲۱
کرونا وائرس (ایک لاجواب تحریر)	حسن نثار (کالم نگار جنگ)	۲۹
سودی معیشت پر عالمی وباء کا حملہ	ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ	۳۲
حکمرانوں کا کردار (نصیحت آموز تحریر)	ڈاکٹر عبد القدیر خان	۳۶
بھارت کا مظلوم مسلمان کہاں جائے؟	مرتضیٰ شبلی	۴۰
دعا کو جلد قبول کروانے کا طریقہ	از روئے حدیث شریف	۴۳
دعا اور دعا کی تاثیر	ڈاکٹر صفدر محمود	۴۴
کرونا وائرس ایک عالمی وباء (پل پل کی رپورٹس)	محمود الرشید حدوٹی	۴۹

اِدَارَہ آب حَیَات کی عَاجزَانَہ خِدمَات

ادارہ آب حیات ٹرسٹ حکومت پاکستان سے باقاعدہ رجسٹرڈ ہے، جو گزشتہ دو دہائیوں سے رفاہی، فلاحی اور دینی خدمات انجام دے رہا ہے، یہ ایک غیر سیاسی ادارہ ہے، ادارہ کے تحت ماہ نامہ آب حیات، ماہ نامہ تحفہ خواتین، ماہ نامہ شان دار، ماہ نامہ صدائے جمعیت، شہر لاہور سے تسلسل سے شائع ہو رہے ہیں، ان پر ہر ماہ ہزاروں روپے کے اخراجات اٹھتے ہیں، مخیر حضرات کی خصوصی توجہ مطلوب ہے، یہ صدقہ جاریہ ہے جو قیامت تک ان شاء اللہ اپنا فیضان عام کرے گا، ادارہ کے حسابات باقاعدہ منظور شدہ آڈیٹر سے آڈٹ ہوتے ہیں۔

محمود الرشید حدوٹی عباسی

اُف! اِک اور قیامت گزر گئی

قرآن کریم کی صداقت بھری تعلیمات میں رب تعالیٰ تاکیدی الفاظ کے ساتھ فرماتے ہیں کہ میں تمہیں ضرور بہ ضرور آزمائش میں ڈالوں گا، تمہیں خوف دلا کر آزماؤں گا، تمہیں بھوک میں رکھ کر آزماؤں گا، تمہارے مالوں کی قلت سے تمہیں آزماؤں گا، تمہاری جانیں لے کر تمہیں آزماؤں گا، تمہارے پھلوں کی کمی سے تمہیں آزماؤں گا، مگران سب آزمائشوں میں ثابت قدم رہنے والے، مضبوط رہنے والے، میری رضا پر راضی رہنے والے خوش نصیب جب دکھ، تکلیف، پریشانی، ابتلاء اور امتحان کی چکی سے گزرتے ہیں تو ان کی زبانوں پر ایک ہی صدا گونجتی ہے کہ انا اللہ وانا الیہ راجعون

ہمارے پاس کیا ہے؟ ہمارا ہے کیا؟ ہم اللہ کے بھیجے ہوئے، اللہ کے اٹھائے ہوئے، اللہ کے پیدا کیے ہوئے، ہم اسی کی طرف سے آئے ہوئے ہیں اور اسی کی طرف ہمیں جانا ہے، ہمارے آنے کا وقت بھی طے ہے اور ہمارے جانے کا وقت بھی اللہ کی کتاب میں طے ہے، ہم اپنی مرضی سے آئے اور نہ ہی اپنی مرضی سے ہمیں یہاں سے جانا ہے۔

ہماری جان، ہماری جوانی، ہمارا بڑھاپا، ہمارا بچپن، بچپن اور لڑکپن سب ہی اللہ کا دیا ہوا ہے اور ہم نے آخر کار اسی کی طرف جانا ہے، کون کہتا ہے کہ موت آئی تو میں مر جاؤں گا، میں تو دریا ہوں سمندر میں اتر جاؤں گا، کائنات ہستی کے اس عظیم سمندر میں بڑے بڑے دریا اتر گئے، نہریں اتر گئیں، مگر جانے والے کی رحلت پر آنسو بہانے والے، غم واندوہ سے نڈھال لوگوں میں وہ خوش نصیب لوگ خوشخبری اور بشارت کے مستحق ٹھہرائے گئے جن کی زبانوں پر کلمات ترجیع انا اللہ وانا الیہ راجعون جاری ہو جاتے ہیں۔

ابھی گزشتہ سال کے چار اکتوبر کی بات ہے، جمعہ کا دن تھا، ایک بج کر پانچ منٹ ہوئے تھے، ہماری مقامی مسجد میں یہی جمعہ کی ادائی کا وقت طے ہے، اسی لمحہ میرے والد گرامی ہمیں داغ مفارقت دے گئے، ہم والد گرامی کے صدمہ میں ابھی تک تھے، چار ماہ، پانچ ماہ سے ان کا غم بھلانے سے بھی بھول نہیں رہا تھا، ان کی یادوں کے دریچے کھلتے تو ہماری آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے تھے، ان کی یادیں اب قیامت تک یادیں ہی رہیں گی۔

ابھی میری والدہ ماجدہ والد گرامی کی رحلت کے بعد عدت وفات سے اٹھی ہی تھیں، ۱۳فروری ۲۰۲۰ء کو والدہ ماجدہ کی عدت وفات پوری ہوئی، میں لاہور سے اپنی اہلیہ ام اسامہ کے ہمراہ ملکہ کوہسار مری پہنچا، تاکہ والدہ کی زیارت کر سکوں اور کچھ دنوں کے لیے انہیں لاہور لے آؤں، یہی پروگرام بنا کر میں مری پہنچا تھا۔

یہاں مختصر ترین وقت میں چھوٹے موٹے امور نمٹائے اور واپسی کا پروگرام تشکیل دے دیا، ۱۷فروری بروز پیر ہم نے لاہور واپسی کا مشورہ طے کر لیا، اسی کے مطابق ہم ۱۷فروری کی صبح مری سے لاہور کی سمت روانہ ہوئے۔

۷ا فروری کی سہ پہر یہ خبر آسمانی بجلی بن کر ہمارے اوپر گری، جس میں بتایا گیا کہ برادر صغیر، عزیز از جان، حاجی ہارون الرشید عباسی کام کے دوران گرنے سے زخمی ہو گئے ہیں اور انہیں اس قدر شدید چوٹ آئی ہے کہ وہ بے ہوش ہو گئے، اس جانکاہ، پریشان کن خبر نے گویا اوسان ہی خطا کر دیے۔

یہ جانکاہ، پریشان کن، اندوہناک خبر مجھے اس وقت ملی جب میں مری سے سرزمین جہلم میں داخل ہو چکا تھا، بڑے بھائی جان مولانا قاری عبدالسلام حدوٹی صاحب فون پر تھے، انہوں نے مجھے کہا کہ گاڑی ایک طرف لگا کر فون سنیں، میں نے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے گاڑی ایک طرف لگائی اور ان کی بات سنی، جس میں انہوں نے پیارے بھائی ہارون الرشید عباسی کے گرنے اور سخت چوٹ آنے اور بے ہوش ہونے کی اطلاع تھی، یہ خبر تو میں نے سن لی، مگر اتنا یقین نہیں تھا کہ سخت معاملہ ہو گیا ہے۔

جب میں فون سن کر گاڑی میں آکر بیٹھا تو میرے چہرے کے اتار چڑھاؤ اور بدلتی ہوئی رنگت دیکھ کر میری والدہ سمجھ گئیں کہ کوئی معاملہ ایسا ہو گیا ہے، انہوں نے اپنا ذہن ہر طرف دوڑایا، مگر میں نے راز فاش نہیں ہونے دیا، گاڑی آگے کی سمت چلتی رہی، تاآنکہ ہم کھاریاں پہنچ گئے، جہاں چچا جان اور چچی جان سردیوں کے موسم میں قیام پذیر تھے، میرا خیال یہ تھا کہ ان سے ملاقات کرتے ہیں اور پھر واپس چلتے ہیں، اسی خیال میں ہم کھاریاں پہنچ گئے، جہاں چند منٹ رکے، نماز عصر قصر ادا کی اور واپسی کی راہ لی۔

سرائے عالمگیر کی ایک چھوٹی سی مسجد میں ہم نے مغرب کی نماز ادا کی، نماز سے پہلے میں نے والدہ ماجدہ کی خدمت میں اس واقعے کی اطلاع کر دی، نماز کے بعد بھائی

کی صحت یابی کے لیے دعا کی اور ہم اسلام آباد کی طرف روانہ ہو گئے۔

بڑے بھائی مولانا عبدالسلام صاحب سے رابطہ مسلسل رہا، پل پل کی رپورٹ ملتی تھی، گزرتے لمحوں کے ساتھ ہم باخبر رہے، بھائی ہارون الرشید سرزمین حدوٹ میں زیر تعمیر ولاز میں مستریوں کا کام کرتے تھے، وہ اپنے اسی جزوقتی یا کل وقتی پیشہ کی بدولت دیار رسول میں کام کرنے والی بن لادن کمپنی میں بھی کچھ عرصہ کام کرتے رہے، اسی دوران وہ رسول کریم ﷺ کی مسجد نبوی شریف میں نمازیں ادا کرتے رہے، عمرے ادا کرنے کی سعادتوں سے مالا مال ہوتے رہے، اسی دوران انہوں نے بیت اللہ شریف کی بار بار زیارتیں کیں اور حج کی سعادت سے بھی لطف اٹھایا۔

کچھ عرصہ ہوا وہ پاکستان میں ہی تھے، کام کاج ادھر ہی کرتے تھے، گھر میں ہی رہتے تھے، والدین کی زیارت کرتے اور ان کی خدمت بجالاتے تھے، زیر تعمیر ولاز میں کام کے دوران دوسری منزل سے گرے اور نچلی منزل میں آن لگے، جس سے ان کو سخت دماغی چوٹ آئی تھی، دائیں کان کے ذریعے خون کافی بہہ گیا تھا، کچھ خون ابھی دماغ میں کہیں کہیں موجود تھا۔

۷ فروری سہ پہر کا واقعہ ہے، ہارون الرشید کے گرنے کی اطلاع ان کے ساتھ کام کاج کرنے والے دوسرے مزدوروں اور مستریوں نے سرکاری ایمبولینس کو دی، جس پر انہوں نے برق رفتاری سے موقع پر پہنچ کر انہیں مری شہر کے سول ہسپتال پہنچایا، مگر سول ہسپتال کے ڈاکٹروں نے ابتدائی طبّی امداد دے کر انہیں راولپنڈی کے سول ہسپتال ریفر کر دیا، مگر راستے میں ہی بڑے بھائی جان اور دیگر رشتہ داروں نے پمز (پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس) میں لے جانے کی حکمت عملی طے کر لی، چنانچہ وہاں شعبہ حادثات کی ایمر جنسی میں ابتدائی طبّی امداد

کے بعد انہیں سرجیکل وارڈ نمبر ۳ میں بھیج دیا گیا۔

سرجیکل وارڈ کے ڈاکٹروں نے سٹی سکین، ایکسرے وغیرہ کروائے، جس سے پتا چلا کہ ان کا سارا جسم محفوظ ہے، البتہ دماغی چوٹ بہت ہی شدید ہے، ۷ افروری کو کئی بار وقفے وقفے سے سٹی سکین کروایا گیا، جس میں کوئی فرق نمایاں دکھائی نہیں دیا۔

آئی سی یو وارڈ میں ڈاکٹروں نے اپنی آنکھوں کے سامنے انہیں رکھا اور علاج معالجہ شروع کر دیا، ڈرپیں لگائیں، جان بچانے والی ادویہ استعمال کی گئیں، مگر بھائی پہ بے ہوشی ہی طاری رہی، دس دن تک پمز میں علاج جاری رہا، سٹی سکین بھی کروایا گیا، ڈاکٹروں نے یہ طے کیا کہ مسئلہ حل ہو رہا ہے اور بہتری آرہی ہے۔

دس دن بعد اس حال میں کہ ابھی ہارون نے آنکھیں تک نہیں کھولی تھیں، بے ہوشی طاری تھی، پمز کے ڈاکٹروں نے فائل پر لکھ دیا کہ مریض ڈس چارج کیا جارہا ہے اور اسے فزیوتھراپی کے لیے نرم ہسپتال میں ریفر کیا جارہا ہے، ہم بھائی کو ڈاکٹروں کی ہدایت کے مطابق یہاں سے لے کر وہاں پہنچے تو اس وقت ہم حیرت میں گم ہو گئے جب وہاں پتہ چلا کہ اس ہسپتال میں تو کوئی ہارٹ کا، کوئی ہیڈ انجری کا ڈاکٹر نہیں ہے، یہاں تو صرف فزیوتھراپی ہوتی ہے اور ہسپتال صرف ۲ بجے تک کام کرتا ہے، اب مرتے کیا نہ کرتے، دوبارہ پمز لے کر آئے، جہاں زبردستی ہی رات پمز کی ایمرجنسی میں گزاری، صبح یہاں کے ڈاکٹروں سے بات کی کہ جناب وہاں کی یہ صورت حال ہے اور مریض تاحال ہوش میں نہیں ہے، جس پر نیوروسرجن سمیت سب ڈاکٹروں نے کہا کہ جناب ہم نے جو علاج کرنا تھا وہ کر دیا، اب یہ مریض آہستہ آہستہ ہوش میں آئے گا، جو ادویہ ہم نے لکھ کر دی ہیں یہ انہیں استعمال کروائیں، پرائیویٹ سیکٹر کے ڈاکٹروں نے بھی یہی کہا اور علاج کو درست قرار دیا۔

چنانچہ اب ہم انہیں نرم ہسپتال دوبارہ لے گئے، جہاں پرائیویٹ روم لیا گیا، اور ہارون کو وہاں رکھا گیا، یہاں ادویہ اور خوراک دی گئی، آہستہ آہستہ ہارون نے آنکھیں کھولنا شروع کر دیں، بڑی قوت سے تکیہ سرہانا حرکت میں لاتا تھا، آنکھیں گھماتا تھا، آنے والوں کو پہچانتا تھا، مگر دماغی چوٹ کی شدت کے باعث وہ ابھی تک ہوش میں اس طرح نہیں آیا تھا کہ وہ ہم سے بات کر سکتا۔

۲۹فروری کو ہارون کا سانس پھولنا شروع ہوا، نرم ہسپتال کی ڈاکٹروں نے آکسیجن کا انتظام کیا، کچھ دیر بعد بڑی ڈاکٹر نے ہمدردانہ مشورہ دیا اور ہمیں دوبارہ سے پمز ریفر کر دیا، نرم ہسپتال کی ڈاکٹروں نے ہمیں ایمبولینس بھی فری مہیا کی، چنانچہ ہم ہارون کو لے کر پمز آ گئے، جہاں ہفتہ والے دن اسے ایمرجنسی میں رکھا گیا، اگلے روز اتوار کا تھا، کوئی بڑا ڈاکٹر، نیوروسرجن ہسپتال میں نہیں تھا، بڑی مشکل سے یہ دن ہم نے یہاں مسیحاؤں کی انتظار میں گزارا، ہلکا پھلکا علاج چلتا رہا، مگر ہماری پریشانی میں ہر گزرتے لمحے اضافہ ہوتا چلا جا رہا تھا۔

اب کچھ ڈاکٹروں نے پھولتے سانس میں وجہ یہ بیان کی کہ ان کے پھیپھڑوں میں پانی چلا گیا ہے، اس لیے سانس کی پرابلم آ رہی ہے، چنانچہ پیر کے دن ہم نے اپنے تمام ذرائع استعمال کیے، وزیر اعظم ہاؤس سے فونوں پر فون، وزیروں کے فون، پی ٹی آئی حکومت کے کارپردازوں نے ہسپتال انتظامیہ کو فون کیے، ساری انتظامیہ حرکت میں آگئی تھی، مگر ہر وارڈ کے ذمہ داروں کو کہنا تھا کہ ہمارے پاس بیڈ خالی نہیں ہے، آپ مریض کو کسی بھی ہسپتال میں شفٹ کر لیں۔

اس پر ہمیں ایک چٹھی بھی لکھ کر دے دی گئی، ہم نے جوں ہی اس سمت قدم بڑھایا تو اعزہ اقربا نے مشورہ کیا کہ مریض کو اس پوزیشن میں یہاں سے کسی دوسرے

ہسپتال شفٹ کرنا مریض کے ساتھ زیادتی ہے، چنانچہ ہم نے ہسپتال انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ یہاں ہی ہمیں بیڈ مہیا کرے، چنانچہ ایک فرشتہ صفت ڈاکٹر ایمر جنسی میں آئی اور اس نے پھیپھڑا وارڈ میں بیڈ مہیا کیا، یوں ایمر جنسی سے مریض کو یہاں شفٹ کردیا گیا۔

وارڈ میں چلے جانے کے بعد ہم سب لوگوں نے سکھ کا سانس لیا، مریض کا پراپر طریقہ سے علاج شروع کردیا گیا، ڈاکٹر ان ایکشن ہوگئے، جونہی وارڈ میں ڈاکٹروں نے علاج شروع کیا تو پہلی پریشانی کا سامنا اس وقت کرنا پڑا جب ڈاکٹروں نے کہا کہ بلڈ پریشر ہی نہیں شو ہورہا، چنانچہ فوری طور پر بلڈ پریشر کو جگہ پر لانے کے لیے ادویہ استعمال کی گئیں، مگر بلڈ پریشر ۵۰ پر رک گیا۔

گیارہ بجے کے قریب ہمیں اطلاع دی گئی کہ ہارون کی طبیعت زیادہ خراب ہورہی ہے، جب ہم وارڈ میں پہنچے تو ہارون کے آخری سانس جاری تھے، والدہ ماجدہ ہارون الرشید کے قریب کچھ نہ کچھ پڑھ کر اسے پھونک رہی تھیں، بھابی بھی قریب ہی بیٹھی ہوئی تھیں، امیر حمزہ ہارون الرشید بھی اپنے والد کے سرہانے تھا، قاری بلال احمد عباسی بھی اپنے چچا کے سرہانے سورۃ یاسین شریف کی تلاوت جاری رکھے ہوئے تھا، ایک نوجوان ڈاکٹر اور نرس سرتوڑ کوششیں جاری رکھے ہوئے تھے، ہم نے ان سے عرض کیا کہ بلڈ پریشر کو اپنی جگہ پر لے جانے والی دوائیں دیں، ڈاکٹروں نے کہا کہ یہ مریض ہیڈ انجری کا مریض ہے، سر میں خون جما ہوا ہے، اگر ہم نے خون پتلا کرنے والی سخت دوائیں دیں تو خون کسی بھی جگہ سے فواروں کی شکل میں ابل پڑے گا ہم یہ بات سن کر چپ ہوگئے۔

ابھی ڈاکٹر ایک اور ڈرپ لے کر آئے ہی تھے کہ میری والدہ کی زبان پر یہ

کلمات جاری تھے کہ میرے بیٹے! اللہ کے سپرد، تم جنت کے حقدار ہو، تم سب کے خدمت گار رہے، اللہ کے حوالے، بس ہمارے دیکھتے ہی دیکھتے ہارون کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی، اناللہ واناالیہ راجعون

یہ ۳مارچ تھا، رات کے سوا بارہ بجے تھے، پمز ہسپتال کا پھیپھڑے وارڈ تھا، کمرہ نمبر ۱۴ تھا، ہم میت کو سنبھالنے میں لگ گئے، امجد اقبال عباسی سے کہا کہ وہ ایمبولینس کا انتظام کریں، چنانچہ ایمبولینس کا انتظام ہو گیا، یوں کوئی ایک گھنٹے کے اندر ہم ہسپتال سے فارغ ہو گئے۔

ایک ڈاکٹر نے مجھ سے شناختی کارڈ لیا اور چند لمحوں میں ڈیتھ سرٹیفکیٹ تیار کر کے میرے سپرد کر دیا۔

رات کے ایک بجے تھے، پمز کے اس وارڈ میں ہمارے بہارہ کہو، اسلام آباد، راولپنڈی اور قرب وجوار میں رہنے والے رشتہ دار پہنچ چکے تھے، ۷افروری کی رات یہاں اس قدر ہجوم تھا کہ تل دھرنے کی جگہ نہیں تھی، یا پھر آج ۳مارچ تھا کہ یہاں ہر طرف ہمارے رشتہ دار ہی رشتہ دار دکھائی دے رہے تھے۔

رات کو ہمارے عزیزوں، رشتہ داروں کے پاس جو انتظامات تھے ان کے ہمراہ وہ جنازے کے ہمراہ آئے، جو لوگ حدوٹ میں تھے وہ مسجد اقبال (المعروف مسجد سلیمانی) کے پاس جنازے کی انتظار کر رہے تھے، رات کے چار بجے تھے، ہر سمت سناٹے کا عالم تھا۔

صبح کو طے ہوا کہ ہارون کی قبر والد گرامی کی تربت پر انوار کے ساتھ ہی بنائی جائے گی، چنانچہ محلہ کے نوجوان اور برادری کے لوگ قبر بنانے میں مصروف ہو گئے، مگر بارشی موسم کے باعث دو تین مقامات پر قبر کھودنے کی کوشش کی گئی، مگر

ہر جگہ سے پانی نکل آنے کی وجہ سے چچا گل اصغر صاحب نے آفر کر دی کہ ہمارے والدین کے ساتھ والی جگہ پر قبر بنالیں، ہم نے ان کی آفر شکریہ کے ساتھ قبول کی اور بھائی احمد نواز عباسی نے اس میں نمایاں کردار ادا کیا، چنانچہ ہارون کی قبر بڑی زیارت میں بنائی گئی۔

۳ بجے سہ پہر جنازے کا اعلان کیا گیا، تاکہ دوبئی میں موجود ہمارے سب سے چھوٹے بھائی محمد نواز اللہ بھی جنازہ میں شرکت کر لیں، چنانچہ مرکزی مسجد کے قریب ظہر کی نماز کے بعد جنازہ پہنچایا گیا، جہاں تاحد نگاہ انسانی سر دکھائی دے رہے تھے، ان میں قرآن کے حافظ بھی تھے، قاری بھی تھے، علماء بھی تھے، عامۃ الناس بھی تھے اور سیاست دان بھی تھے، سب ہی اس جانکاہ حادثے پر دکھی اور مغموم تھے۔

خطیب کوہسار قاری سیف اللہ سیفی، اور مفتی کوہسار مولانا خالد حسین عباسی اور قاری طالب الرحمان حدوٹی نے جنازے سے پہلے چند ناصحانہ کلمات کہے، بھائی جان مولانا عبدالسلام حدوٹی نے شرکاء جنازہ، تیمارداری کرنے والوں اور ہماری ڈھارس بندھانے والوں کا شکریہ ادا کیا، جب کہ اس فقیر راقم الحروف نے اپنے پیارے بھائی ہارون الرشید کی نماز جنازہ پڑھائی، چھوٹے بھائی محمد نواز اللہ اور بھتیجے امیر حمزہ ہارون نے اپنے والد کو سپرد پاتال کیا، انا للہ وانا الیہ راجعون

اس دوران ہمارے پنڈی، اسلام آباد کے رشتہ داروں نے ہمارے ساتھ بہت ہی نمایاں تعاون کیا، بار بار خبر لینے آتے رہے، ہمارے کھانے پینے اور رہنے کے لیے کھلے دل سے انتظامات کیے، ان میں بھائی ابرار حسین کی والدہ ماجدہ، محترم عثمان عباسی صاحب کے گھرانے کے سارے لوگ ہمارے دلی شکریہ کے مستحق ہیں، اللہ انہیں اپنی شایان شان جزائے خیر عطا فرمائے۔ بارک اللہ فی رزقھم ومالھم

جانے والے کی یادیں ستاتی رہیں گی

عزیزم ہارون الرشید عباسی ہم بھائی بہنوں میں تیسرے نمبر پر تھے، ہم چار بھائی اور تین بہنیں ہیں، وہ مجھ سے چھوٹے تھے، وہ حافظ قاری، عالم، مفتی اور مولوی تو نہیں تھے مگر اللہ نے ان میں بہت ہی عمدہ صفات ودیعت کر رکھی تھیں، ہم نے شعور کی آنکھ کھولتے ہی انہیں اپنے ماں باپ کا مخلص فرمانبردار پایا، پانچویں امتحان پاس کرنے کے بعد بسم اللہ کریانہ سٹور پر چچا جان کا ہاتھ بٹانے لگا، یہ دکان کھاریاں کے صدر بازار میں تھی، پھر کچھ عرصہ بعد سہر بگلہ دکان بنائی، مگر وہ بہت عرصہ چل نہ سکی، پھر کچھ عرصہ کے لیے سعودیہ کی بن لادن کمپنی میں چلا گیا، جہاں مدینہ میں رہ کر کام کاج کیا پھر واپسی ہوئی اور والد گرامی کا ہاتھ بٹانے لگ گیا۔

ہم سب میں ہارون وہ خوش نصیب انسان تھا جو انسانی ہمدردی میں پیش پیش رہتا تھا، چونکہ وہ کاریگر آدمی تھا اپنے ہاتھ اور دماغ سے سارے کام کرتا چلا جاتا تھا، ہم حیران ہوتے کہ یہ کام اس نے کس سے سیکھا ہے؟ مگر وہ مشکل سے مشکل کام بھی دماغ لڑا کر کر لیتا تھا۔

ہارون کے جنازے پر قاری طالب الرحمان حدوٹی نے جو دل کے تاروں کو چھونے والی باتیں کیں ان سے ہارون کی خفیہ صلاحیتیں مزید اجاگر ہوئیں، وہ برادری میں زندگی گزار رہا تھا، وہ برادری کے کاموں میں سب سے اول دکھائی دیتا تھا، وہ انسانی جنازہ اٹھانے میں اول دکھائی دیتا تھا، وہ قبر کھودنے والوں میں دکھائی دیتا تھا، وہ قبر بنانے والے مستریوں کے ساتھ قبر بناتا تھا، وہ جنازہ پاک کرنے میں پہل کرتا تھا، وہ قربان گاہ میں عید قربان پر لوگوں کے جانوروں کی گردنوں پر چھری پھیرنے میں اول دکھائی دیتا تھا۔

ہارون ان لوگوں میں سے ایک تھا جو خدا کے گھروں کے ساتھ لگے لپٹے رہتے تھے، وہ عید کے دونوں مواقع پر اپنی مرکزی مسجد کی فلاح و بہبود کے لیے تعاون وصول کرنے والوں میں سے ایک تھا، وہ مختلف مساجد کی رپئیر نگ میں اپنا حصہ شامل کرتا تھا، وہ مسجدوں کا کام کرنے کے بعد مزدوری طلب نہیں کرتا تھا، حدوٹ کی مسجد سے لے کر عثمانیہ مسجد تک، سلیمانی مسجد سے لے کر لاہور کی عارفی مسجد تک ساری مساجد میں اپنا حصہ ملاتا چلا جاتا تھا۔

ہارون ریا نمود اور دکھلاوے کے کاموں سے بہت دور رہتا تھا، اس نے اپنی ایک بیٹی کی شادی انتہائی سادگی کے ساتھ کی، اپنے بیٹے کا ایک جگہ رشتہ کیا تو بہت ہی سادگی کے ساتھ کیا اور اب اس کا پروگرام یہ تھا کہ بیٹے کی شادی بھی سادگی سے کروں گا۔

ہارون ان خوش نصیبوں میں سے ایک تھا جو خدائی خدمت گار تھے وہ اپنوں اور پرایوں کے کام آتا تھا، وہ دل و دماغ سے کام کرتا تھا، وہ محنت و مزدوری سے اپنی اولاد کا پیٹ پالتا تھا، اس کی ساری زندگی مشقت والی گزری ہے، مگر کسی حال میں کبھی بھی حسد اور بغض والی زندگی اور عادات اختیار نہیں کیں، وہ اپنے رب کی عطا و نوال پہ ہمہ وقت راضی رہتا تھا، کبھی قدرت کے گلے شکوے نہیں کرتا تھا۔

ہارون کی ساری خوبیاں ایک طرف مگر سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ وہ شروع سے ہی اپنے والدین کا مخلص خدمت گار تھا، وہ گھر کے کام کاج میں اپنے والدین کا ہاتھ بٹاتا تھا، گھر کا سودا سلف لانے میں وہ پیش پیش ہوتا تھا، اپنے ماں باپ کا دل جیتتا تھا، وہ اپنے کو تکلیف اور مشقت میں ڈال کر دوسروں کو آرام و راحت پہنچاتا تھا، وہ اپنے بہن بھائیوں کے کام کرتا اور ہمدردی سے کرتا تھا، مخلصانہ مشورے دیتا تھا اور دوسروں کو فائدہ پہنچاتا تھا۔

والد گرامی جب ستمبر ۲۰۱۹ء میں بیمار ہو کر ہولی فیملی میں داخل ہوئے تو ہارون الرشید اور نواز اللہ نے دن رات اپنے والد کی وہ خدمت کی جو بہت کم اولادیں کرتی ہیں، ماں باپ چلتے پھرتے ہوں تو ہر کوئی خدمت کا راگ الاپتا ہے، جب کہ ماں باپ بستر پر پڑ جائیں تو خدمت کا مزہ اس وقت آتا ہے، جب وہ ہل نہیں سکتے، خود سے اٹھ نہیں سکتے، بول کر کوئی چیز مانگ نہیں سکتے، ایسے میں ان والدین کو سنبھالا دینا ہارون جیسے خوش نصیب بیٹوں کا کام ہوتا ہے۔

اگرچہ والد گرامی کی ۲۵ روزہ ہسپتال والی بیماری میں میں بھی وہاں سے ہلا نہیں ہوں، مگر میرے بھائیوں نے ایک لمحہ کے لیے بھی مجھے محسوس نہیں ہونے دیا کہ ہمارے والد گرامی کو کوئی تکلیف یا دکھ ہے، میرے ان پیارے بھائیوں نے دل و جان سے اپنے والد گرامی کی خدمت کی اور بجا طور پر کی، ان کی دعائیں سمیٹیں، اللہ اپنی شایان شان انہیں عطا فرمائے۔

ہارون ۱۷ فروری کو اس حادثے کا شکار ہوا جس نے ہمارے پورے خاندان پر قیامت طاری کر دی اور عالم جاوداں کو سدھار گیا، مگر اپنے پیارے بھائی کی یادیں رہ رہ کر ہمیں ستا رہی ہیں اور ستاتی رہیں گی، ہمارے پیارے بھائی نے اپنے خاندان کے سینکڑوں لوگوں، اپنی بوڑھی والدہ، اپنی بیوہ، تین بیٹیوں اور دو بیٹوں کو سوگوار چھوڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب کو حوصلے اور صبر کے ساتھ اس حادثہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے، یقیناً ہمارے پورے خاندان کے لیے ایک قیامت کے بعد دوسری قیامت گزر گئی، پانچ ماہ پہلے والد گرامی ہمیں داغ مفارقت دے گئے، بلکہ ابھی پانچ ماہ بھی پورے نہیں ہوئے تھے کہ جان سے پیارے بھائی بھی ہمیں چھوڑ کر وہاں جا کر سو گئے جہاں جانے کے بعد کوئی مڑ کر اس جہاں میں نہیں آئے گا۔

ہمارا بھائی ہارون ان خوش نصیب لوگوں میں سے ایک تھا جس کی بیماری کے دوران مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے علاوہ پاکستان بھر کے مختلف مقامات کی مساجد و مدارس میں صحت یابی کی دعائیں مانگی گئیں، مگر ان کی زندگی جتنی رب نے لکھی تھی اتنی گزار کر وہ اپنے رب کے پاس پہنچ چکے ہیں، چونکہ موت اللہ سے ملاقات کا نام ہے، جو اللہ سے ملنے کا شوق رکھتا ہے اللہ اس سے ملاقات کا شوق رکھتے ہیں۔

میری اپنے تمام قارئین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی ادعیہ صالحہ میں میرے والد گرامی اور میرے پیارے بھائی ہارون کے لیے دعا کرتے رہیں کہ اللہ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے، ان کی کوتاہ اعمالیوں سے صرف نظر فرمائے اور ان کی قبروں کو نور ایمان کے ساتھ منور و تاباں فرمادے۔ آمین یارب العالمین

کلمات تشکر

ہمارے پیارے بھائی ہارون الرشید عباسی مرحوم کی حادثاتی بیماری کے دوران اور ان کی وفات پر ہمارے دکھ درد میں شرکت کرنے پر میں دل کی گہرائیوں سے اگر ایک ایک شخص کا شکریہ ادا کروں تو ماہنامہ آب حیات کے صفحات کم پڑ جائیں گے، اس لیے میں تمامی شرکاء جنازہ اور تیمارداروں کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں، جنھوں نے دکھ اور تکلیف کی اس گھڑی میں ہمارا غم بانٹنا، جزاہم اللہ تعالیٰ

تاہم مولانا قاری سیف اللہ سیفی، مولانا محمد سفارش عباسی، قاری سہیل عباسی، مولانا مفتی خالد حسین عباسی، مولانا عبد الحمید عباسی، مولانا قاری سعید عباسی، مولانا محمد الیاس عباسی، مولانا محمود الحسن محمود، مولانا شبیر احمد کاشمیری، سردار سلیم خان پی ٹی آئی، جناب ارشد عباسی مسلم لیگ، راجہ عتیق سرور مسلم لیگ، مولانا حافظ غلام

جیلانی، جناب عمران عباسی سرجال،جناب مدثرعباسی، مولانا زاہدعباسی تبلیغی مرکز،جناب خواجہ عارف قاسم محبوب انڈسٹری،جناب کلیم مبین لکی سمینٹ،جناب فداحسین عباسی کناری ہوٹل،جناب مولانا حق نوازشجاعبادی،جناب میاں محمدافضل، جناب مولاناانعام الحق عباسی،جناب مولانا محموداحمدعباسی،جناب مولانا شبیراحمدعباسی ملاچھ،جناب راجہ راشداشرم داد مسلم لیگ،جناب قاری وسیم احمدعباسی علیوٹ،جناب کامران ومحمدندیم عباسی علیوٹ، قاری ساجدعباسی مارگلہ ٹاؤن،جناب حافظ اشفاق عباسی صدر فریدیہ مسجد،جناب مولانا قاری اجودعبید جامعہ اشرفیہ،مولانا محمد توصیف عباسی جامعہ اشرفیہ،جناب ملک انعام الرحمان عاقب خانقاہ ڈوگراں،جناب مولانا نوید مسعودہاشمی اوصاف اخبار کراچی،جناب نوراللہ رشیدی، جناب پیر بابر خان عباسی مرکزالفیضان اسلام آباد، جناب مفتی نادر خان لورہ،جناب قاری منور حسین رحیمی لاہور،جناب قاری منسوب احمدرحیمی،مولانا محمودالحسن توحیدی،مولانا عبدالواجدعباسی،مولانا عبدالرحمان عباسی،مولانامفتی محسن حیات عباسی،حافظ عرفان عباسی،مولانا محمدطاہرعباسی ،مولانا محمدسہراب عباسی اور دیگر علماء کرام وقراکرام کا جنھوں نے کلمات تعزیت کہے اور ہمارادکھ باٹنا۔اللہ ان سب کواپنی شایان شان جزائے خیر عطافرمائے۔

خادم اسلام

محمودالرشیدحدوٹی عباسی

جامعہ رشیدیہ مناواں لاہور کینٹ

۱۲مارچ ۲۰۲۰ءبروز جمعرات،چاربجے شام

چین

چین میں اِسلام دُشمنی

محمود الرشید حدوٹی عباسی

چین پاکستان کا پڑوسی ملک ہے، پاکستان کا گہرا دوست ملک ہے، پاکستان کے مشکل کا ساتھی ہے، ہر آڑے وقت میں چین پاکستان کا ساتھ دیتا ہے، مگر جس قدر پاکستان کے ساتھ چین کی دوستی مضبوط اور اٹوٹ ہے اسی قدر بلکہ اس سے بھی کہیں بڑھ کر چین مسلمانوں پر اپنی سرزمین تنگ کیے ہوئے ہے، ہم اپنی تحریروں میں چین کے مسلمانوں پر ہونے والے مظالم آشکار کرتے آرہے ہیں، ہمیں معلوم نہیں کہ ہماری ان تحریروں سے ہماری دفاعی ایجنسیوں اور حکومتی اہلکاروں کو کس قدر تکلیف پہنچے گی، مگر حقیقت یہی ہے کہ چین وہاں رہنے والے مسلمانوں پر مظالم کے پہاڑ ڈھا رہا ہے، جس کے خلاف ہمیں اپنے سفارتی ذرائع کو حرکت میں لانا چاہیے۔

ذرائع ابلاغ میں یہ چیزیں زیور طباعت سے آراستہ ہو چکی ہیں کہ چین میں اسلام سے متعلق ایک اعلی سرکاری اہلکار نے چینی مسلمانوں کو مسجدوں کی طرز تعمیر سمیت ملک میں سرایت کرتی ہوئی اسلامائزیشن یا اسلام پسندی کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے عقائد پر چینی روایات اور ثقافت کے مطابق عمل کریں۔

چین میں دو کروڑ کے قریب مسلمان ہیں جن کی اکثریت ملک کے مغربی حصوں، سنکیانگ اور اوغر میں آباد ہیں اور ان کی زبان بھی مختلف ہے۔

برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کی ایک رپورٹ کے مطابق چین سرکاری طور پر مذہبی آزادی کی گارنٹی دیتا ہے لیکن حالیہ برسوں میں بڑھتی ہوئی مذہبیت اور تشدد کے خدشات سے پریشان ہو کر مسلمان اکثریت والے علاقوں میں سختیاں شروع کر دی گئی ہیں۔

چین کی پارلیمان کے ایک مشاورتی ادارے سے خطاب کرتے ہوئے چین کی اسلامک ایسوسی ایشن کے سربراہ یانگ فامنگ نے کہا کہ چین میں اسلام کی طویل اور درخشاں تاریخ ہے۔ یانگ فامنگ کی تقریر کی تحریری کاپی جو چین کی سرکاری نیوز ایجنسی نے جاری کی اس کے مطابق انھوں نے کہا کہ حالیہ برسوں میں اسلام کے حوالے سے جو مسائل سامنے آرہے ہیں ان سے صرف نظر کیا جانا ممکن نہیں ہے۔

ان مسائل کی نشاندھی کرتے ہوئے انہوں نے ملک میں تعمیر کی جانے والی مساجد کی مثال دی جن کی تعمیر میں ان کے مطابق آنکھیں بند کر کے غیر ملکی طرز تعمیر کو اپنایا جارہا ہے اور یہ چین کے روایتی طرز تعمیر سے مطابقت نہیں رکھتیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ بہت سے علاقوں میں حلال اور حرام کا تصور عام ہو رہا ہے اور سیکولر عقائد اور طرز زندگی میں مذہب کا عمل دخل بڑھتا جارہا ہے۔

یانگ نے کہا کہ کچھ لوگ ملک کے قوانین سے زیادہ مذہبی قواعد کو اہمیت دیتے ہیں اور یہ سمجھتے ہوئے بھی کہ کسی مذہب کے پیروکار ہونے اور شہری ہونے میں کیا فرق ہے۔

انہوں نے کہا کہ 'ہمیں یقینی طور پر انتہائی چوکس رہنا چاہیے، انہوں نے کہا کہ چین میں اسلام کو بنیادی سوشلسٹ اقدار سے رہنمائی حاصل کرنی چاہیے اور ریڈکالائزیشن کی مخالفت کرنی چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ مذہبی رسومات، ثقافت اور مذہبی عمارات اور عبادت گاہوں کا طرز تعمیر اپنی ہئیت اور انداز میں چینی ہونا چاہیے۔

چین ملک میں ہونے والے حالیہ تشدد کے واقعات کی ذمہ داری اسلامی شدت پسندوں پر ڈالتا ہے۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ یہ چین کی طرف سے اوغر کے علاقے میں آباد مسلمانوں پر بڑھتے ہوئے مذہبی اور ثقافتی جبر کا ردعمل ہے۔ چین اس علاقے میں لوگوں پر جبر کرنے کے الزام کو رد کرتا ہے۔

دنیا بھر میں آباد مسلمانوں میں چین کی ساکھ چینی صدر ژئی جی پنگ کے بیلٹ اور روڈ منصوبے کے لیے بہت اہم ہے کیونکہ یہ منصوبہ بہت سے مسلمانوں ملکوں سے گزرتا ہے۔

ذرائع ابلاغ کی رپورٹوں کے مطابق چین میں مسلمانوں پر ہونے والے مظالم تسلسل سے جاری ہیں، ہمارے پاس ۲۰۰۹ء کی ایک رپورٹ موجود ہے، جس میں انسانی حقوق کی تنظیموں نے چین کی مسلم دشمنی عالم آشکار کی تھی۔

انسانی حقوق کی تنظیم ہیومن رائٹس واچ کے مطابق چین کے سنکیانگ صوبے میں جولائی ۲۰۰۹ میں ہونے والے نسلی فسادات کے بعد سے درجنوں اوغر لاپتہ ہیں۔ یہاں فسادات اور جھڑپوں کے بعد پولیس نے ارومچی سے چالیس سے زیادہ مرد اور نوجوان لڑکوں کو حراست میں لیا تھا اور اس وقت سے یہ تینتالیس افراد لاپتہ ہیں۔

ارومچی میں ہونے والے فسادات میں دو سو کے قریب افراد ہلاک ہوئے تھے، ہیومن رائٹس واچ کے ڈائریکٹر بریڈ ایڈمز کا کہنا ہے کہ انہوں نے تینتالیس لاپتہ افراد کے بارے میں معلومات جمع کی ہیں لیکن خیال ہے کہ اس سے کہیں زیادہ افراد ابھی تک لاپتہ ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی تنظیم نے چین کی حکومت سے

حراست میں رکھے گئے تمام افراد کی تفصیلات مانگی ہیں۔

چین کی وفاقی حکومت نے اس بارے میں سوالات کا جواب دینے سے انکار کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کا جواب صوبائی حکومت دے سکے گی۔ تاہم صوبائی حکومت اور مقامی انتظامیہ نے بھی ان سوالات کے جواب نہیں دیے ہیں۔

ہیومن رائٹس واچ کا کہنا ہے کہ عینی شاہدین نے ان کو بتایا ہے کہ فسادات کے بعد چینی حکام نے اوغر محلوں کی ناکہ بندی کر کے وہاں سے اوغر مردوں کو حراست میں لے لیا تھا۔

فسادات کے بعد حکام نے ڈیرھ ہزار افراد کی حراست میں ہونے کی تصدیق کی تھی۔ اب تک صرف چند افراد کے خلاف مقدمہ چلایا جا چکا ہے۔(بی بی سی اردو)

سنکیانگ صوبے میں چین کی طرف سے عائد کردہ ناروا پابندیوں کا مسلمانان ایغور کو سامنا ہے، ان پابندیوں میں غیر معمولی لمبی داڑھی، عوامی جگہوں پر نقاب پہننے اور سرکاری ٹی وی چینلز دیکھنے پر ممانعت شامل تھی۔

جنیوا میں اقوام متحدہ میں جب چینی مظالم کا تذکرہ کیا گیا تو چینی نمائندوں نے ان کو الزام قرار دے کر مسترد کرتے ہوئے واضح کیا تھا کہ چین میں رہنے والے سب لوگوں کو یکساں حقوق حاصل ہیں، جب کہ یہ بات بالکل غلط ہے، وہاں مسلمانوں کو ایسے ایسے کیمپوں میں نظر بند کیا گیا ہے جہاں سے باہر نکلنا مسلمانوں کے لیے مشکل ہے، بلکہ اویغور کے اس خود مختار علاقے کو عسکری نظر بندی کیمپ میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو چینی قہر وغضب سے نجات عطا فرمائے اور ان کی مشکلات آسان فرمائے، تمام مسلمان اپنے چینی مسلم بھائیوں کے حق میں آواز بلند کریں، چونکہ مسلمان کا باہمی رشتہ اٹوٹ ہے، مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

ایمان کے ڈاکو

روہنگیا کیمپوں میں ریلیف اور تعلیم کے نام پر خوفناک ارتدادی مہم تسلسل سے جاری ہے

☆ اہل روہنگیا کی جہالت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایسی الیکٹرونک ڈیوائسز تقسیم کی جارہی ہیں جس سے اہل روہنگیا کے ایمانوں پر ڈاکہ ڈالا جاتا ہے۔ ☆ ۱۰۰ سے زائد ویب سائٹس ایسی ہیں جو روہنگیا کے مسلمانوں کو عیسائی بنانے میں کام آرہی ہیں۔ ☆ عیسائی مشنریز روہنگیا مسلمانوں کے اسکولوں پر شبانہ روز کام کررہی ہیں۔ ☆ صرف ۲۰۱۷ء میں ۲۰۰۰ روہنگی مسلمان عیسائیت قبول کرنے پر مجبور کیے گئے۔ ☆ اقوام متحدہ کے قائم کردہ جلاوطن پناہ گزین کیمپوں میں عیسائی مشنریز اپنے مذہب کی تبلیغ و تعلیم میں مصروف ہیں۔

میانمار حکومت نے روہنگیا کے مسلمانوں پر سخت مظالم کے پہاڑ توڑے، ان کے خون سے دھرتی رنگین کی، جو بچے انہیں جلاوطن ہونے پر مجبور کیا گیا، انہیں اپنے گھروں سے بے گھر کردیا گیا، ان کا گناہ صرف یہ تھا کہ وہ اپنے دین اسلام پر ڈٹے ہوئے تھے، جب انہیں جلاوطن کیا گیا تو ان کی جائیدادوں پر قبضے کر لیے گئے، انہیں بے خانماں کردیا گیا، ان کا سب کچھ چھین لیا گیا، وہ بے یار و مددگار پڑوسی ملکوں میں پناہ لینے پر مجبور کردیے گئے، جہاں وہ سخت ترین مشقت والی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

بنگلہ دیش میں پناہ لینے والے روہنگیا مسلمانوں کے لیے بے گھر ہونے سے بھی بڑی آزمائش یہ آن پہنچی کہ ان کے خیموں پر عیسائی مشنریز نے یلغار کر دی، عیسائی

مشنریز نے اپنے ناپاک منصوبوں کی تکمیل کے لیے ان روہنگیا مسلمانوں کو فقر وفاقے سے دوچار کیا،ان کی قوت کو کمزور کیا،تاکہ وہ ان کی کمزوری سے فائدہ اٹھا کر انہیں عیسائی بنانے میں کامیاب ہوسکیں،ان سرگرمیوں کے خلاف بنگلادیشی علماء نے صدائے احتجاج بلند کی،انہوں نے ایمان کے ان عیسائی ڈاکوؤں کو خبردار کیا کہ وہ اپنے ناپاک عزائم اور ارتدادی سرگرمیوں سے باز رہیں،انہوں نے اپنی حکومت کو بھی ہدف تنقید بنایا کہ وہ پناہ گزین کیمپوں میں ہونے والی ان ارتدادی سرگرمیوں کو کیوں نہیں روکتی۔

اس پر بنگلہ دیش میں جنگی امور کے وزیر مزمل نے کہا کہ روہنگیا کیمپوں میں کام کرنے والی کچھ این جی اوز برے مقاصد کے لئے کام کر رہی ہیں۔

بی کٹگریز کے ان پناہ گزین کیمپوں میں ایسی الیکٹرونکس ڈیوائسز تقسیم کی جارہی ہیں جن میں دین مسیحیت سے متعلق الٹی سیدھی معلومات ہیں،جن کے ذریعے لوگوں کو دین مسیحیت قبول کرنے کی دعوت دی جارہی ہے،باوجودیکہ روہنگیا مسلمانوں کی اکثریت تعلیم سے نابلد ہے مگر وہ ان الیکٹرونکس ڈیوائسز کو درست سمجھتے ہوئے دین مسیحی قبول کرتے چلے جارہے ہیں۔

دوسری طرف وہاں اتنی کثیر تعداد میں شاپنگ سنٹرز ہیں جہاں لوگوں کی ضرورت کی اشیاء فروخت کی جاتی ہیں، جن کا سارانظام ہی ان عیسائی مشنریز کے ہاتھ میں ہے،وہ خرید وفروخت کے دوران مسلمانوں کے ایمان وعقائد پر سودابازی کرتے ہیں،حیرت کی بات یہ ہے کہ ان عیسائی مشنریز کا سرغنہ نورالاسلام فقیر نام کا ایک شخص ہے، جو پادری ہے اور وہ عیسائیت کی دعوت دیتا ہے،یہ شخص روہنگیا میں تجارت کی آڑ میں عیسائیت پھیلارہاہے،یہ شخص علی الاعلان عیسائیت قبول کرنے کی

دعوت دے رہا ہے، یہ شخص اپنے احباب وساتھیوں کے ساتھ مل کر عیسائی برادران اور بھائی کا نام استعمال کر کے لوگوں کو جمع کرتا ہے، پھر یہ لوگ اتوار کے روز مہاجر پناہ گزین کیمپوں میں جمع ہو کر لوگوں کو عیسائی بنانے کے طریقوں پر غور وحوض کرتے ہیں، یہاں ان خیموں میں بہت سے تربیت یافتہ مشنریز ان کے مذاکروں میں حصہ لیتے ہیں۔

عیسائی مشنریز لوگوں کو عیسائی بنانے میں سر دھڑ کی بازی لگا رہی ہیں، خواص تو خواص عام لوگوں تک انٹرنیٹ کی رسائی ہے، سوشل میڈیا تک لوگوں کی رسائی ہے، مختلف چینل قائم کردیے گئے ہیں، جن میں عیسائیت کی تبلیغ جاری ہے، پھر اس کے ساتھ روہنگیا کی مقامی زبان اور مقامی لہجوں میں ویب سائٹس تیار کی گئی ہیں، جن میں عیسائی عقائد کی معلومات موجود ہیں، اس قدر بڑے پیمانے پر میڈیا، تصاویر کی چکا چوند کے باوجود ایک پڑھنے والا اور ویب سائٹس سرچ کرنے والا اس نتیجہ پر پہنچتا ہے کہ روہنگیا میں عیسائیت قبول کرنے والے لوگ کوئی بہت زیادہ نہیں ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ اسلام دشمن عیسائیوں نے روہنگیا والوں کو عیسائی بنانے یا یہاں کے رہنے والوں کا کوئی بھی دوسرا مذہب اختیار کرنے سے بہت پہلے یہ منصوبہ بند کرلی تھی کہ انہیں مستقبل میں عیسائیت کی اشاعت وترویج کے لیے کیا کچھ کرنا ہے، اس وقت عیسائی مشنریز کی جدوجہد اور شبانہ روز کاوشوں کے باعث ۱۰۰ ویب سائٹس اور پیجز ایسے ہیں جن میں صرف روہنگیا کی مقامی زبان میں عیسائیت کی تعلیم ومعلومات موجود ہیں۔

تعلیم بمقابلہ عیسائیت: عیسائی مشنریز نے مہاجر کیمپوں میں روہنگیا بچوں کے لئے اسکول قائم کیے، جہاں مفت تعلیم کے ساتھ ساتھ اعلی مالی اور تعلیمی سہولیات بھی

پیش کی جاتی ہیں،اوراتوار کے دن طلباء مسیح کادن مناتے ہیں۔

روزنامہ نیاڈیگنٹو کے زیراثر کچھ بنگلہ دیشی اخباروں نے ۲۵ جنوری ۲۰۱۸ء کو ایسی رپورٹیں شائع کیں جن میں بتایا گیاہے کہ کچھ مسلمان روہنگیانے عیسائیت اختیار کرلی ہے۔ مشنری گروہ روہنگیائی مسلمانوں کی کمزوری اور غربت کو بطور ہتھیار استعمال کرتے ہیں، مسلمانوں کی غربت اور ناخواندگی سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں،عیسائی مشنریز مسلمانوں کو ناخواندگی دور کرنے اور ان کی غربت وافلاس ختم کرنے کالالچ دے کر عیسائی بناتے ہیں،یہ گھناؤناکام خفیہ طریقوں سے بھی کیاجارہا ہےاور علی الاعلان بھی کیاجارہاہے۔

اطلاعات کے مطابق، بنگلہ دیش میں کرسچن چرچ آف بنگلہ دیش (آئی سی بی) کے نام سے ایک تنظیم ہے،جوروہنگیائی مسلمانوں کوعیسائی بنانے کے عمل میں پیش پیش ہے،مقامی ذرائع ابلاغ کی رپورٹوں کے مطابق اس تنظیم کے پندرہ کارندے ایسے ہیں جو اوکھیا اور تکناف کے مہاجرکیمپوں میں اپنادن رات ایک کیے ہوئے ہیں،جو مسلمانوں کواسلام ترک کرنے اورعیسائیت قبول کرنے کامعاوضہ دیتے ہیں، اور انہیں بوقت فرصت دنیا کے بڑے بڑے ممالک میں نیشنلٹی دلوانے کے عہدوپیمان کرتے ہیں،عیسائی مشنریز کے یہ سرگرم لوگ کوکس بازار اور نخبہ کے بڑے بڑے فائیواسٹار ہوٹلوں میں اقامت پذیر ہیں،ان کے یہاں قیام کا مقصد مسلمانوں کو عیسائی بنانا ہے، اور یہ معلومات بنگلہ دیشی انٹیلی جنس ایجنسی کی ایک رپورٹ میں سامنے آئیں۔

عالمی سازش: بنگلہ دیش میں پناہ گزین مہاجرکیمپوں میں مشنری تنظیموں کی طرف سے روہنگیاکے تارکین وطن مسلمانوں کو نشانہ بنایاجارہاہے جنہیں یواین ایچ سی آر

پروگرام کے ذریعے بہت سے ممالک میں تقسیم کیا گیا ہے، خاص طور پر امریکہ میں۔ جہاں روہنگیائی مسلمانوں کو کہیں لالچ دے کر اور کہیں جبراً عیسائی مشنریز بنانے کے لیے تیار کیا جارہا ہے،وہاں انہیں عیسائی مشنریز بناکر روہنگیا میں مظلوم،لاچار،بے یارومددگار مسلمانوں کو عیسائی بنانے کا منصوبہ دے کر واپس لایا جائے گا۔

بنگلہ دیشی میڈیا کے اعداد و شمار کے مطابق، امریکہ اور ھالینڈ دو ممالک بنگلہ دیش کے اس عیسائی چرچ کو مالی معاونت فراہم کررہے ہیں، روہنگیا مسلمانوں کو اسلام چھوڑ کر مسیحیت قبول کرنے کے عوض ماہانہ ۵۰۰۰ ٹکا(بنگلہ دیشی کرنسی)دے رہے ہیں،اس کے ساتھ ساتھ انہیں خصوصی سہولیات مہیا کررہے ہیں، اور مہینہ میں پانچ دن کوکس بازار میں عیسائی چرچ میں تربیت دے رہے ہیں۔ کوتوبلونگ کے بی ون بلاک میں رہنے والا ۴۲ سالہ ابو طاہر نامی شخص عیسائیت قبول کرنے والوں کی نگرانی کرتا ہے۔

پھر یہ کس قدر تعجب کی بات ہے کہ عیسائی مشنریز اپنے عیسائی ناموں کی بجائے اسلامی ناموں کے ساتھ مسلمانوں میں کام کررہے ہیں، میڈیائی معلومات کے مطابق روہنگیا مسلمانوں میں سب سے پہلے مرتد ہونے والے ۵۵سالہ شخص کا نام نورالاسلام فقیر ہے، جو مرحوم جلال احمد کا فرزند ہے، جو ہاتھی پورہ مونگڈو میں رہتا تھا۔ وہ ۲۰۰۷ء میں بنگلہ دیش آیا تھا۔ اس کے ہمراہ اس کے خاندان کے سترہ لوگ اور بھی تھے، اس نے زبردستی اپنے خاندان کے لوگوں کو عیسائی بنانے کی محنت کی،اس شخص کی شبانہ روز انتھک محنت سے ۳۵لوگ عیسائیت قبول کرچکے ہیں، پھر نورالاسلام فقیر کے ۳۵سالہ بیٹے احسان اللہ نے چند سال پہلے بنگلہ دیشی پاسپورٹ پر

ناروے کا سفر کیا، جہاں سے اس نے اسلام چھوڑ کر عیسائیت قبول کرنے والے لوگوں پر مال ودولت کی بارش کر دی اور وہ وہاں سے انہیں لگاتار رقوم بھیجتا رہا۔

اس شخص نے اپنے خرچ پر وہاں ایک سکول کھولا، جس میں ۳۵ طالب علم رکھنے کی گنجائش تھی، احسان اللہ کا چھوٹا بھائی سترہ سالہ سلیم یہاں بطور مدرس کام کر رہا ہے، یہ سارے لوگ اپنے مرتد باپ نورالاسلام فقیر کی سربراہی میں عیسائیت پھیلا رہے ہیں، ہر ہفتے اتوار کو یہ مسیحی عبادات اور مسیحی رسومات کو پروان چڑھانے کا اہتمام کرتے ہیں۔

روہنگیا مسلمانوں میں سے ایک بڑی شخصیت جو کوٹو ویکنگ مہاجر کیمپوں میں مقیم ہے کا کہنا ہے وہ نورالاسلام فقیر کو ۲۰۱۲ء سے جانتا ہے، جس کے ایک بیٹے نے مال ودولت کے لالچ میں امریکا کا سفر کیا تھا، وہ عقیدہ تثلیث سے متاثر تھا، وہ اپنے آباؤ، اقربا اور رشتہ داروں کو ان خیموں میں اپنے خود غرضانہ مفادات کے لیے مال ودولت کا لالچ دیتا تھا، انہیں امریکہ اور دوسرے یورپی ممالک کی نیشلٹی دلوانے کا لالچ دیتا تھا تاکہ وہ اسلام چھوڑ کر عیسائیت قبول کرلیں۔

عیسائی رسم ورواج اور پروگراموں کو پروموٹ کرنے میں نورالاسلام نامی شخص پیش پیش تھا، جو عیسائیوں میں جون اور جوزف ناموں کو عام کرتا تھا، جب کہ مسلمانوں میں اسلامی نام سے ظاہر ہوتا تھا۔

کیمپوں میں رہنے والے بہت سے لوگ جانتے ہیں کہ عیسائی رفاہی کاموں کے لیے خاص طریقوں سے رقوم اینٹھتے ہیں، مگر وہ ان رقوم کو ایک خاص طریقے سے لوگوں تک پہنچاتے بھی ہیں۔

متاثرہ افراد کی تعداد اور ان کا مقام: ان سرگرمیوں کے لئے دو مشہور و معروف

مقامات ہیں، لیکن کارکنان مسیحیت، اور عیسائی مشنریز کے مطابق مہاجر پناہ گزین کیمپوں میں عیسائی بنانے والی کئی اور شکلیں بھی دیکھی جاسکتی ہیں، ان میں صحت اور علاج کا پروگرام خصوصیت سے قابل ذکر ہے، یہ مسلمان مہاجرین میں ایسا لباس اور کپڑے تقسیم کرتے ہیں جن میں صلیبی نشانات منقش ہوتے ہیں، پھر بار بار ایسے گیت اور راگ بجاتے ہیں جو دل کی تاروں کو چھو لیتے ہیں اور ان میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پاکیزگی کا تذکرہ ہوتا ہے اور اس کے علاوہ عیسائی مذہب کا پرچار ہوتا ہے۔

مشنری نظریات سے متاثرہ خاندانوں کی تعداد ۱۷ سے تجاوز کر گئی ہے، جو اپنے علاقے سے باہر ہونے پر اپنا عقیدہ چھپاتے ہیں تاکہ لوگوں کے ردعمل اور مار پیٹ سے اپنے کو بچا سکیں، ان میں سے اکثر وہ لوگ ہیں جو روہنگیا کے جنوبی شہر منگڈو کی طرف اپنی نسبت کرتے ہیں۔

یہ لوگ اپنے دین پر قائم رہنے والے، مشکلات برداشت کرنے والے، اپنے دین پر ثابت قدم رہنے والے مسلمانوں سے خوف زدہ ہیں، جو علی الاعلان اپنے دین پر ڈٹے ہوئے ہیں اور وہ بانگ دہل کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا سب کچھ چھوڑ دیا، ہمیں اپنے دیس و وطن سے باہر نکال دیا گیا، ہمارا قصور یہی تھا کہ ہم اپنے دین پر ڈٹے ہوئے تھے، ہمیں اسی جرم کی پاداش میں گھر سے بے گھر کیا گیا، اس لیے یہ بات واضح ہے کہ ہم کسی کو اجازت نہیں دے سکتے کہ وہ ہمیں ہمارے دین سے ہٹائے اور ہمیں برے طریقے سے ہاتھ بھی لگائے۔

یہ بات کس قدر حیرت انگیز ہے کہ روہنگیا میں کام کرنے والے مشنریز کے نمائندے ملک سے باہر تیار کیے جاتے ہیں، کبھی بھی ان مشنریز کو انہی خیموں اور مہاجر پناہ گزین کیمپوں سے چنا جاتا ہے، پھر انہی انگریز زبان سکھائی جاتی ہے، پھر

ابتدائی طور پر اپنے سرکاری دفاتر اور محکموں میں ملازمت دلواتے ہیں، اس طرح ان کی اہلیت اور منصوبہ بند بنیاد پر کام انجام دینے کی تیاری کا پتہ چل جاتا ہے۔

یہ غیرت مند مسلمان داعی اور مبلغین اپنے وعظوں اور ایمان افروز خطبوں اور دینی سرگرمیوں کے ساتھ مسلمانوں کے ایمان وایقان کو جلابخش رہے ہیں، وہ مسلمانوں کو ترغیب دے رہے ہیں کہ ایسے مدارس اور اسکول کھولے جائیں جن میں مہاجر پناہ گزین کیمپوں میں اقامت پذیر مسلمان بچوں کی تعلیم وتربیت کا اہتمام کیا جاسکے، ان کے عقائد محفوظ بنانے کی سعی اور کوشش کی جائے، انہیں چھوٹی عمر میں ہی اپنے دین کا تعارف اور شناسائی کروائی جائے، مسلم بچوں کو عائلی اور خاندانی طور پر اس انداز میں تیار کیا جائے کہ ان پر اغیار کی تعلیمات کا اثر نہ ہوسکے، عیسائی مشنریز کی آمد اور ان تک پہنچنے سے پہلے ہی ان مسلم بچوں کو سنبھالا دیا جاسکے۔

مسلمانوں میں بھی ایک ایسی جماعت کو ہمہ وقت سرگرم عمل رہنا چاہیے جو ارتدادی سرگرمیوں کو روکنے کا کام کرے، مسلمان اگرچہ اس وقت بھی دنیا بھر میں اپنے طور پر سرگرم عمل ہیں، مگر حکومتی اور سرکاری سطح پر ان کو وسائل مہیا نہیں کیے جاتے، جس کے باعث وہ اپنی بساط اور ہمت کے مطابق کام کرتے ہیں، اسباب ووسائل جب تک ساتھ دیتے ہیں وہ کام کرتے رہتے ہیں مگر اسباب ووسائل کے فقدان کے باعث وہ اپنے تیئں کچھ زور وشور سے نہیں کرسکتے۔

اس لیے جن مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے غیبی خزانوں سے مال ودولت کی فراوانی عطا فرمارکھی ہے وہ دینی کاموں کی اشاعت وترویج میں ایک دوسرے کا تعاون کریں، ہاتھ بٹائیں، ہمت افزائی اور حوصلہ افزائی کریں، تشجیع کریں، ان شاء اللہ اشاعت اسلام ہوگی اور حوصلہ افزائی کرنے والوں کو وافر اجر ملے گا۔

کروناوائرس

حسن نثار(کالم نگار جنگ)

کرونا کو اس بات کا کریڈٹ نہ دینا کم ظرفی ہو گی کہ اس معمولی سے وائرس نے بین الاقوامی سطح پر ''محمود و ایاز'' یعنی ہر قسم کی اعلیٰ و ادنی، طاقتور و کمزور، خوشحال اور بھوکی ننگی، بڑی اور چھوٹی، شریف اور بدمعاش قوموں کو ایک ہی صف میں کھڑا کر کے ایک ہی رنگ میں رنگ دیا ہے۔ کیا گورا کیا کالا، کیا بھورا، کیا پیلا سب سہمے ہوئے،آنکھ کالی ہو یا بھوری، شربتی ہو یا سبز اور نیلی سب میں خوف کے سائے۔

''دشمن'' دکھائی دے رہا ہے نہ سنائی دے رہا ہے، نہ اس کے ہاتھوں میں ڈالروں، درھموں، دیناروں، ریالوں اور پاؤنڈوں کے انبار نہ ہائیڈروجن بموں جیسے ہتھیار لیکن ''اشرف المخلوقات'' میں بھگدڑ مچی ہے جبکہ ہواؤں میں تیرتے پرندوں، جنگلوں میں دھاڑتے درندوں سے لیکر پانیوں میں اٹھلاتی مخلوق تک کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگ رہی۔ بڑے بڑے، بڑی بڑی قربانیاں دے کر جو کام نہ کر سکے، کرونا ڈارلنگ نے کر دکھایا۔

مجال ہے جو انسان کبھی کسی ایک بات پر متفق ہوا ہو لیکن کرونا کا کرشمہ دیکھیے کہ اس پر دل و جان سے سبھی متفق ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ کرونا میل ہے، فی میل

ہے یا شی میل یعنی مذکر ہے، مونث ہے یا خواجہ سرا لیکن ایک بات یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ ''جو بھی ہو تم خدا کی قسم لاجواب ہو''پوری کائنات بلکہ ساری کائناتیں جو اپنے خالق ومالک کی نشانیاں ہیں اور نشانیوں سے بھری پڑی ہیں۔

انسانوں کو چند بنیادی باتوں پر بھی قائل نہ کر سکیں لیکن صدقے جاواں مسٹر یا میڈم کرونا کے کہ اس نے ٹیڑھوں میڑھوں کو تیروں کی طرح سیدھا کر دیا۔

مریض ڈیڑھ لاکھ سے اوپر پہنچ گئے ،اقوام متحدہ ہیڈ کوارٹرز خالی اور میں اس صورتحال سے لطف اندوز ہونے میں سو فیصد حق بجانب کہ ایک طرف ڈونلڈ ٹرمپ تو دوسری طرف کینیڈا کے وزیر اعظم کی بیگم کے ٹیسٹ جبکہ تیسری طرف مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلنے والا نریندر بلکہ ''دریندر'' مودی خون میں شرابور دھوتی لپیٹ کر ہولی کھیلنے سے انکاری تو بندہ پوچھے اے مرے بندے ماترم! کدھر گیا دھرم اور ہندوتوا؟

اتنے ہی بس جری تھے حریفانِ آفتاب چمکی ذرا سی دھوپ تو کمروں میں آ گئے چند ہفتوں، مہینوں میں کوئی ویکسین آ بھی جائے لیکن ایک بات طے کہ حضرت انسان کو اس کی اصل اوقات ضرور یاد آگئی ہے۔

ہر قسم کے مسافروں سے لیکر مصافحوں تک پر پابندیاں لگ گئیں۔ غلیظ ترین لوگوں کو بھی ''صفائی'' یاد آگئی۔ اور تو اور ہم جیسے جنہیں صدیوں پہلے سمجھایا بتایا گیا تھا کہ ''صفائی نصف ایمان'' ان کو بھی ''حکم'' یاد آگیا اور اب صابن اور سینی ٹائزرز ڈھونڈتے پھرتے ہیں لیکن اندر کے گند کی طرف پھر دھیان نہیں کہ ماسکوں سے لیکر سینی ٹائزرز تک سب کچھ بلیک ہو رہا ہے تو حیرت کیسی کہ جو رمضان المبارک کی شان میں ذخیرہ اندوزی اور مہنگائی سے باز نہیں آتے، وہ ایک حد سے آگے جانے کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔

بے شک انسان خسارے میں ہے اور ''آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا'' معاف کیجئے قارئین! تمہید ہمارے قومی قرضوں اور قومی کردار سے بھی لمبی ہو گئی حالانکہ آپ کو صرف اتنا بتانا تھا کہ ''یونیسیف'' نے کروناڈارلنگ کے حوالہ سے اک حقائق نامہ جاری کیا جسے ایک نظر دیکھ لینا ضروری ہو گا۔

①۔کروناوائرس کا سائز 500 مائیکرو قطر ہوتا ہے جو ماسک میں سے نہیں گزر سکتا (ماسک مزید مہنگے کرو) ②۔یہ وائرس ہوا میں نہیں پھیلتا اور عمر 12 گھنٹے ہوتی ہے۔③۔یہ صابن پانی سے بہ آسانی ڈھل جاتا ہے۔④۔دس منٹ تک ہاتھوں میں زندہ رہتا ہے۔⑤۔جیب میں الکحل رکھنے سے بھی بچاؤ ممکن ہے یعنی شراب سے بھاگتا ہے۔⑥۔26 درجہ حرارت میں فوت ہو جاتا ہے۔⑦۔سورج کی حرارت لیں، گرم پانی استعمال کریں، دھوپ میں زیادہ سے زیادہ بیٹھیں۔ ⑧۔ٹھنڈے پانی اور آئس کریم وغیرہ سے دور رہیں۔

قارئین! اللہ آپ کو،آپ کے اہل خانہ اور دوست احباب کو اپنے حفظ وامان میں رکھے لیکن ہو سکے تو الکحل کو جیب میں رکھنے سے بچیے کیونکہ یہاں حرام کی دولت نہیں۔الکحل رکھنا جرم ہے۔اسی لئے ناکوں پہ کہتے تھے۔ ''منہ سنگھاؤ'' اب کہیں گے ''جیب سنگھائو'' یہ کہنے کی جرأت کسی میں نہیں کہ۔سرے محل سنگھاؤ،پارک لین سنگھاؤ،ٹی ٹیاں سنگھاؤ۔

ڈاکٹرمرزااختیاربیگ

پاکستان کی معیشت پہلے ہی بحران کا شکار ہے جبکہ دنیا میں کوروناوائرس تیزی سے پھیلنے سے پاکستان سمیت عالمی معیشتوں کو کھربوں ڈالر کا نقصان ہوا ہے۔ عالمی اقتصادی تنظیم OECD نے کوروناوائرس کو عالمی معیشت کیلئے سنگین خطرہ جبکہ عالمی ادارۂ صحت نے اِسے ”عالمی وبا“ قرار دیا ہے جبکہ ترقی یافتہ ممالک نے اپنی معیشت بچانے کیلئے مرکزی بینکوں میں کھربوں ڈالر مختص کردیے ہیں۔ اس مقصد کیلئے برطانیہ نے 39ارب ڈالر، اٹلی نے 28ارب، امریکہ نے 8.8ارب، چین نے 16ارب، جاپان نے 10.6ارب، جنوبی کوریا نے 9.8ارب اور آسٹریلیا 13ارب ڈالر خرچ کرنے کا اعلان کیا ہے جبکہ ان ممالک کے مرکزی بینکوں نے معیشت کو سہارا دینے کیلئے شرح سود میں بھی کمی کی ہے۔

کورونا وائرس سے عالمی تجارت کو 77کھرب روپے اور صنعت کو 174کھرب روپے کے نقصان کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے جبکہ دنیا کی اسٹاک مارکیٹوں

میں گزشتہ 6 دنوں میں 6 کھرب ڈالرز کا نقصان ہوا ہے۔ ایشیائی اور یورپی اسٹاک مارکیٹوں بشمول ممبئی، ٹوکیو، شنگھائی، سڈنی، سنگاپور، سیول، فرینکفرٹ، لندن، پیرس، ڈوجونز اور نکی کی اسٹاک مارکیٹوں میں 10 فیصد سے زائد کمی ہوئی ہے۔

دنیا بھر کی طرح پاکستان کی اسٹاک مارکیٹ بھی مندی کا شکار ہے۔ 12 مارچ کو پاکستان اسٹاک ایکسچینج 1717 پوائنٹس کی تاریخی کمی کے بعد 35,956 کی نچلی ترین سطح پر آگئی جس کے باعث سرمایہ کاروں کے 222 ارب روپے ڈوب گئے اور PSX کی سرگرمیاں معطل کر دی گئیں جبکہ ہفتے کے اختتام تک 13 مارچ کو پاکستان اسٹاک ایکسچینج مزید 1684 پوائنٹس گر گئی اور PSX کی تاریخ میں شدید مندی کی وجہ سے ایک ہفتے میں تیسری بار اسٹاک ایکسچینج کی سرگرمیاں معطل کر دی گئیں۔

ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر گر کر 159.15 تک ہونے کی وجہ سے بیرونی سرمایہ کار ٹریژری بلز سے گزشتہ 12 دنوں میں 824 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری باہر واپس لے گئے جس سے روپے پر دباؤ بڑھا اور ڈالر 159 روپے کی سطح پر پہنچ گیا۔

قیاس آرائیاں ہیں کہ روپے اور ٹریژری بلز کے مارک اپ میں کمی کی وجہ سے ایک ارب ڈالر کی سرمایہ کاری بیرونِ ملک منتقل ہو سکتی ہے۔ کورونا وائرس کے باعث رواں سال کے آغاز سے اب تک تیل کی قیمتوں میں 30 فیصد تک کمی ہو چکی ہے اور تیل کی قیمت 30 ڈالر فی بیرل سے بھی کم کی سطح پر آگئی ہے۔

ایشین ڈیولپمنٹ بینک کی رپورٹ کے مطابق کورونا وائرس کی وجہ سے پاکستان کی جی ڈی پی گروتھ میں 1.57 فیصد یعنی 4.95 ارب ڈالر کمی آسکتی ہے۔ ورلڈ

ٹورازم کونسل کے مطابق کوروناوائرس کے باعث دنیا بھر میں سیاحت کے شعبے کو تقریباً 22ارب ڈالر کا خسارہ متوقع ہے۔ عالمی سیاحت اور ایوی ایشن انڈسٹریز کو 49ارب ڈالر سے زائد کا نقصان پہنچ سکتا ہے جس میں انٹرنیشنل ایئر ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے مطابق ایئرلائنز کا30ارب ڈالر کا نقصان بھی شامل ہے۔

کوروناوائرس عالمی معیشت کیلئے ایک خطرہ ثابت ہورہاہے جس کے منفی اثرات پاکستان کی معیشت پر بھی پڑ رہے ہیں تاہم چین میں فیکٹریاں بند ہونے کے باعث امریکہ، یورپ اور دیگر ممالک کی ٹیکسٹائل مصنوعات کے آرڈرز کی چین سے بروقت شپمنٹ نہ ہونے کی وجہ سے پاکستان اور خطے کے دیگر ممالک کو منتقل ہوئے ہیں جس سے پاکستان کی ٹیکسٹائل صنعت کو فائدہ اٹھانا چاہئے تاکہ یہ خریدار مستقل بنیادوں پر ان اشیا کو اچھی کوالٹی اور مقابلاتی نرخوں پر پاکستان سے امپورٹ کر سکیں۔

خوش آئند بات یہ ہے کہ پاکستان کی نیشنل سیکورٹی کمیٹی نے کوروناوائرس سے نمٹنے کیلئے ایک جامع حکمت عملی کا اعلان کیا ہے لیکن میرے خیال میں کوروناوائرس کے نتیجے میں معاشی و صنعتی بحران سے نمٹنے میں کافی وقت لگ سکتا ہے۔ میری حکومت کو تجویز ہے کہ وہ زرعی شعبے میں گروتھ لانے کیلئے بھی عملی اقدامات کرے تاکہ زرعی شعبہ خود کفیل ہو کر ملکی جی ڈی پی گروتھ میں اضافہ کر سکے۔

کوروناوائرس کے اب تک معاشی نقصانات کا تخمینہ 1.1کھرب ڈالر لگایا گیا ہے۔ چین دنیا کی جی ڈی پی کا20فیصد حصہ رکھتا ہے جس کی وجہ سے معاشی پنڈتوں کا کہنا ہے کہ اگر کوروناوائرس کو کنٹرول نہ کیا گیا تو چین کی جی ڈی پی گروتھ 20فیصد تک گر سکتی ہے جس کی وجہ سے 2020ء میں عالمی معیشت کی اوسطاً جی ڈی پی گروتھ کم ہو کر 2.4فیصد کی نچلی سطح پر آنے کا امکان ہے جو دنیا میں شدید معاشی

مندی کا سبب بنے گی۔ پاکستانی کمزور معیشت جو پہلے ہی بحران کا شکار ہے، عالمی معیشت کی متوقع مندی برداشت نہیں کر سکتی۔ موجودہ حالات میں ملکی جی ڈی پی گروتھ میں کمی روکنے کیلئے ہمیں زرعی شعبے میں فوری اقدامات کرنا ہوں گے تاکہ زراعت کے شعبے میں گروتھ سے مطلوبہ ملکی جی ڈی پی گروتھ حاصل کر سکیں، نہیں تو کورونا وائرس کی وجہ سے ہم طویل سنگین معاشی بحران کی لپیٹ میں آسکتے ہیں۔

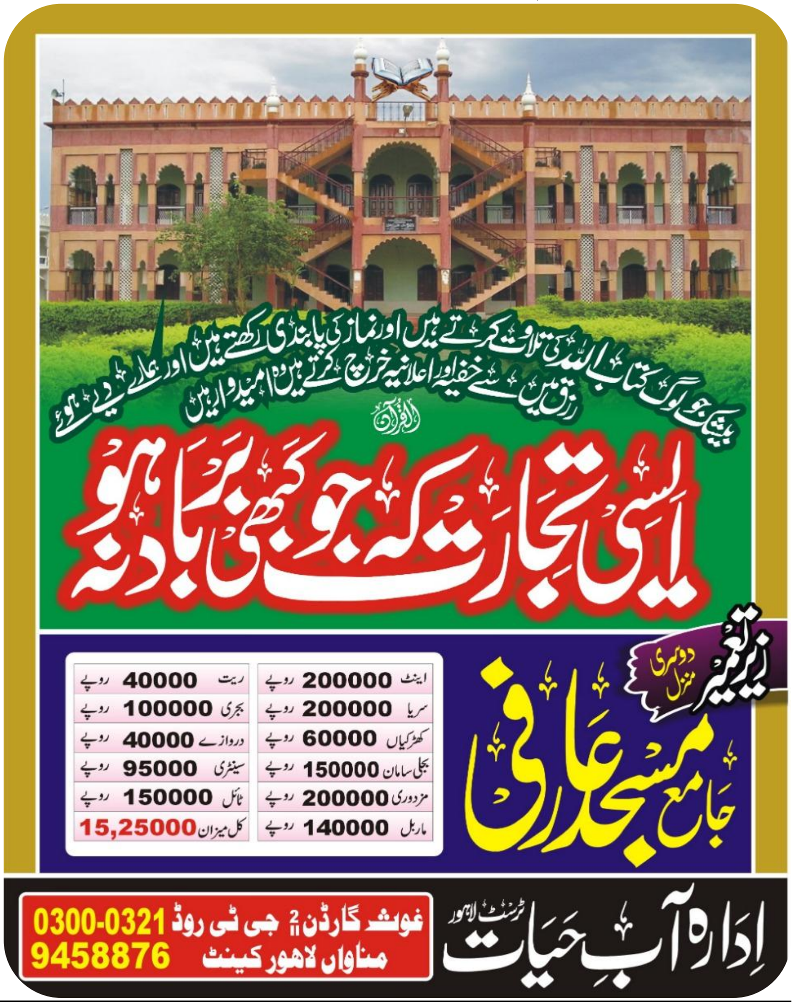

ہمارے ہاں یہ رواج ہے کہ جو کرسی پر بیٹھا وہ اپنے آپ کو عقلِ کل سمجھنے لگتا ہے اور کوئی اچھا مشورہ قبول کرنے کو تیار نہیں ہوتا۔اس موضوع پر چند معروضات پیش کرتا ہوں۔

مایوسی کے عالم میں: میں نے کسی بادشاہ (حکمراں) کے بارے میں سنا کہ اس نے کسی قیدی کو جان سے مار ڈالنے کا حکم دیا۔اس بیچارے قیدی نے مایوسی کے عالم میں بادشاہ کو گالیاں دینا اور برا بھلا کہنا شروع کر دیا کہ داناؤں کا قول ہے کہ جو کوئی زندگی سے مایوس ہو جاتا ہے جو کچھ اس کے منہ میں آتا ہے وہ کہہ ڈالتا ہے۔

ترجمہ: جب لڑائی میں بھاگنے کا موقع نہ رہے تو اس وقت ہاتھ تیز تلوار کی نوک تک کو پکڑ لیتا ہے۔نوک پکڑنے سے ہاتھ کٹ جاتا ہے۔(اس سے سعدیؒ کی مراد یہ ہے کہ جب انسان کو ہر طرح سے یہ یقین ہو جاتا ہے کہ وہ مارا جائے گا تو وہ اپنی جان بچانے کیلئے آخری داؤ کے طور پر مشکل سے مشکل کام بھی کر گزرتا ہے)جب انسان مایوس ہو جاتا ہے تو اس کی زبان دراز ہو جاتی ہے (یعنی جو کچھ اس کے منہ میں آتا ہے وہ کہہ ڈالتا ہے)جس طرح ایک مغلوب بلی کتے پر حملہ کر دیتی ہے۔

بادشاہ نے پوچھا کہ یہ شخص کیا کہہ رہا ہے؟ ایک نیک فطرت وزیر بولا ''عالم پناہ! یہ کہہ رہا ہے کہ جو غصے کے پینے والے اور لوگوں کو معاف کر دینے والے ہیں، (خدا ایسے نیک بندوں کو محبوب رکھتا ہے)۔

وزیر کی یہ بات سن کر بادشاہ کو اس قیدی پر رحم آگیا اور اُس نے اس قیدی کی جان بخشی کر دی۔ ایک دوسرے وزیر سے جو پہلے وزیر کا مخالف تھا، نہ رہا گیا۔ وہ بولا ''ہمارے ایسے مرتبہ لوگوں کے یہ شایاں نہیں ہے کہ وہ بادشاہوں کے حضور میں سچی بات کے علاوہ کوئی اور بات کہیں۔ اس قیدی نے تو بادشاہ سلامت کو گالیاں دی ہیں اور برا بھلا کہا ہے۔

بادشاہ کو اِس وزیر کی بات پر غصہ آگیا، چنانچہ (غصے کے عالم میں اُس وزیر سے) کہنے لگا ''مجھے اس (پہلے وزیر) کا جھوٹ زیادہ پسند آیا بہ نسبت تیرے اس سچ کے؛ اس لیے کہ اس جھوٹ کی بنیاد کسی مصلحت پر تھی اور تیرے اس سچ میں خباثت پوشیدہ ہے، جبکہ عقلمندوں کا کہنا ہے کہ ایسا جھوٹ جس کی کوئی مصلحت ہو اس سچ سے زیادہ بہتر ہے جس سے فساد پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ ایسا شخص جس کی بات بادشاہ (حکمراں) مانتا ہو اور جو کچھ وہ کہتا ہے وہی کچھ کرتا ہو، اگر اچھی بات کے علاوہ کوئی اور بات (یعنی بری بات) کہے تو یہ افسوس کی بات ہوگی۔

فریدون بادشاہ: فریدون بادشاہ کے محل کے طاق (محراب) پر لکھا ہوا تھا: اے بھائی! یہ دنیا کسی کی نہیں رہتی، اس لیے تو دل خالقِ کائنات سے لگا اور باقی سب سے دل اٹھا لے۔ اس دنیا کی سلطنت پر کسی طرح بھی بھروسہ نہ کر کہ اس نے تجھ جیسے کئی لوگوں کی پرورش کی اور پھر انہیں مار ڈالا۔ مراد یہ کہ یہ دنیا فانی ہے، ہر شخص کو خواہ وہ کتنے ہی مرتبے کا مالک کیوں نہ ہو، یہاں سے آخر کوچ کرنا ہے۔ اس لیے اُس سے کیا دل لگانا۔

محمود غزنوی: خراساں کے کسی بادشاہ نے سبکتگین کے بیٹے محمود (غزنوی) کو خواب میں کچھ اِس حالت میں دیکھا کہ اُس کا تمام جسم بکھرا ہوا اور مٹی بنا ہوا تھا؛ البتہ اُس کی آنکھیں اُسی طرح آنکھوں کے حلقوں میں گھوم رہی اور دیکھ رہی تھیں۔ (باشاہ نے اس خواب کی تعبیر جاننا چاہی لیکن) تمام دانا اس کی تعبیر بتانے سے قاصر رہے، البتہ ایک درویش اس خواب کی تعبیر کو سمجھ گیا۔ اُس نے کہا (محمود بڑی حسرت سے) ابھی تک یہ دیکھ رہا ہے کہ اس کی سلطنت دوسروں کے قبضے میں ہے۔ اشعار کا ترجمہ:

بڑے بڑے نامور لوگ زمین میں دفن کیے جا چکے ہیں، لیکن آج رُوئے زمین پر ان کی ہستی کا معمولی سا بھی نشان باقی نہیں ہے۔

اور وہ بوڑھی لاش، جسے زمین کے سپرد (یعنی دفن) کر دیا گیا، اُسے مٹی نے اِس طرح کھا لیا کہ اُس کی ہڈی تک بھی نہ بچی۔

نوشیروان عادل بادشاہ: نوشیرواں عادل کا مبارک نام نیکی و عدل کے سبب اب تک زندہ ہے، اگرچہ صدیاں گزر گئیں کہ نوشیروان زندہ نہیں رہا۔

مطلب یہ کہ کوئی کتنا بڑا صاحب سلطنت و اقتدار کیوں نہ ہو مرنے کے بعد اس کا نام فقط اس کی نیکیوں اور خوبیوں ہی کی بدولت زندہ رہ سکتا ہے، دوسری صورت میں لوگ اُسے جلد ہی بھول جائیں گے۔

یہ اشعار دراصل ایک واقعہ کی طرف اشارہ ہیں جس کا ذکر نظام الملک طوسی نے اپنی کتاب ''سیاست نامہ'' میں کیا ہے، جو کچھ اس طرح ہے: نوشیروان نے ایک محل بنانا چاہا۔ جس جگہ محل بننا تھا وہاں ایک بڑھیا کی جھونپڑی تھی۔ اس سے کہا گیا کہ تم یا تو یہ زمین بیچ دو اور جہاں کہو وہاں تمہارے لیے ایک اچھا سا مکان بنا دیا جائے گا۔ لیکن بڑھیا اپنی جھونپڑی چھوڑنے پر آمادہ نہ ہوئی۔ نوشیروان کو اس کی

اطلاع دی گئی تو اُس نے کہا ''جھونپڑی وہیں رہنے دی جائے''۔ جب محل بن کر تیار ہوا تو جھونپڑی کے سبب وہ اس جگہ سے ٹیڑھا تھا۔ نوشیر وان نے محل ٹیڑھا بنوانا منظور کر لیا لیکن یہ قطعاً پسند نہ کیا کہ اُس کی رعایا کے ایک فرد کو ذرا سی بھی تکلیف پہنچے۔

سعدیؒ نے اسی واقعہ کو پیش نظر رکھ کر اشعار کہے ہیں کہ اگرچہ جھونپڑی والی بڑھیا اور نوشیر وان زندہ نہیں رہے لیکن صدیاں گزرنے کے باوجود اس عدل و انصاف کے باعث نوشیر وان کا نام اب تک زندہ ہے۔ (اس کے بعد سعدیؒ اپنے مخاطب یا قاری کو نیک کاموں کی تلقین کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ) جہاں تک ممکن ہو سکے اچھے کام کر اور اس زندگی کو، جو فانی ہونے کے سبب معلوم نہیں کس وقت ختم ہو جائے، غنیمت سمجھ' اس سے پیشتر کہ یہ آواز آجائے کہ فلاں (مخاطب) نہیں رہا۔ موت سے پہلے نیک کام کر لے؛ کوئی علم نہیں موت کس وقت تجھے آن گھیرے۔ چونکہ یہ باب بادشاہوں کی سیرت کے بارے میں ہے، اس لئے واضح ہے کہ سعدیؒ نے بالواسطہ بادشاہوں اور حکمرانوں کو، خواہ ان کا تعلق کسی بھی دَور سے ہو، یہ زبردست نصیحت کی ہے تاکہ ان کی رعایا سکون کی زندگی بسر کر سکے اور اس کا اجر آخرت میں انہیں ملے۔

چھوٹے قد کا بدصورت شہزادہ: میں نے کسی شہزادے کے بارے میں سنا کہ وہ ایک تو چھوٹے قد کا تھا، دوسرا کسی قدر بدصورت بھی تھا؛ جبکہ اس کے بھائی قد و قامت میں بھی لمبے اور خوبصورت بھی تھے۔ ایک دن اُس کے باپ نے اُسے حقارت و نفرت سے دیکھا۔ شہزادہ اپنی ہوشمندی سے (باپ کی نظروں کو) بھانپ گیا۔ کہنے لگا ''ابا حضور! چھوٹے قد کا عقلمند اچھا کہ لمبے قد کا بیوقوف؟ ضروری نہیں کہ جو قد میں بڑا ہو وہ قدر و قیمت میں بھی بڑھ کر ہو۔ بکری (قد میں چھوٹی ہونے کے باوجود) حلال ہے، جبکہ ہاتھی اتنا بڑا جسم رکھتے ہوئے بھی حرام ہے۔ (بشکریہ جنگ)

۲۳ دسمبر ۱۹۱۱ء کو وائسرائے ہند لارڈ ہارڈنگے کا قافلہ دلّی کے چاندنی چوک سے گزر رہا تھا کہ ان پر ایک دیسی بم سے حملہ کیا گیا- ہاتھی پر سوار ہارڈنگے زخمی ہوئے مگر ان کا مہاوت ہلاک ہو گیا- یہ واقعہ دہلی سازش کیس کے نام سے مشہور ہوا مگر مجرم رش بہاری بوس ہاتھ نہ آیا، جو چھپتا چھپاتا جاپان پہنچ گیا- یہ خبر امریکہ میں مقیم آریہ سماجی لالہ ہردیال تک پہنچی تو اس نے دیگر ہم خیال ہندوئوں اور سکھوں کو جمع کر کے وندے ماترم گا گا کر خوشی کا رقص کیا- پھر ایک مختصر خطاب میں ہردیال نے میر تقی میرؔ سے منسوب یہ شعر پڑھا

پگڑی اپنی سنبھالیے گا میرؔ
اور بستی نہیں یہ دلّی ہے

ہردیال ۱۸۸۴ء میں دہلی میں پیدا ہوا- گورنمنٹ کالج لاہور سے بی اے کے بعد آکسفورڈ چلا گیا مگر تعلیم ادھوری چھوڑ کر مختلف ممالک سے ہوتا ہوا امریکہ پہنچا جہاں ایک انسٹیٹیوٹ کی بنیاد ڈالی جو اس کے بقول دنیا کا پہلا انارکی کا پرچارک ادارہ تھا- آس نے لادینیت، انارکزم اور کمیونزم سے وابستگی کے تجربے کیے- اس کے پُر تشدد

نظریات کی وجہ سے امریکی حکومت نے اسے گرفتار کیا مگر دورانِ ضمانت وہ فرار ہوکر جرمنی پہنچ گیا جہاں اس نے برطانیہ مخالف تشدد پسند غدر پارٹی بنائی جس میں لارڈ ہارڈنگے پر حملہ کرنے والا بوس بھی شامل ہوگیا۔ کچھ عرصے بعد آس نے تاجِ برطانیہ کی مخالفت چھوڑدی اور لندن چلا گیا جہاں سے پی ایچ ڈی کرکے یونیورسٹی آف کیلیفورنیا میں سنسکرت کا پروفیسر ہوگیا۔ اس نے مستقبل کے ہندوستان میں انگریزوں اور ہندوستانیوں کی مشترکہ حکومت کی تجویز پیش کی جس میں مسلمانوں کیلئے کوئی جگہ نہ تھی۔ وفات سے دو سال قبل ۱۹۲۵ کے اوائل میں اس نے آریہ سماجی اردو روزنامہ 'تیج' میں ہندوؤں کو تمام مسلمانوں کو ختم کرنے کی تحریک دیتے ہوئے لکھا کہ ہندو اور مسلمان کبھی یکجا نہیں رہ سکتے۔

پچانوے سال بعد فروری ۲۰۲۰ء میں دلّی کی سرحد سے بیس کلومیٹر دور اترپردیش کے غازی آباد ضلع کی بستی دسہ میں دیوی مندر کے مہنت نرسنگھ آنند سرسوتی نے اسلام کو ہندوستان میں مکمل طور پر ختم کرنے کیلئے ہندوؤں سے اٹھ کھڑے ہونے کی اپیل کی۔ انجینئرنگ میں ماسٹرس ڈگری رکھنے والے سرسوتی کے ایک تازہ وڈیو بیان کے مطابق اسلام کو ختم کرکے ہی عالمِ انسانیت کو بچایا جاسکتا ہے۔

دلّی اسمبلی کے حالیہ انتخابات میں بی جے پی کی شکست کے بعد اس نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کو خط لکھا جس میں حال ہی میں بنائے گئے مسلم مخالف شہریت قانون کے خلاف شاہین باغ دلّی میں پُرامن مظاہرے پر بیٹھی مسلم خواتین کو 'جہادی' قرار دے کر انہیں کچلنے کا مطالبہ بھی کیا گیا تھا۔

پھر میرٹھ میں 'دھرم سمواد' کے نام پر جلسے میں وفاقی وزیر گریراج سنگھ نے خطاب کرتے ہوئے ہندوئوں کو 'غزوہ ہند' کے خلاف لڑائی کیلئے تیار رہنے کی تلقین

کی-اس دوران سنگھ نے ایک نیا نعرہ 'بھارت واسی تیرا میرا رشتہ کیا؟ جے شری رام جے شری رام' بھی لگایا-

اس کے ایک ہفتے بعد تلواروں اور بندوقوں سے لیس ہزاروں بلوائی جے شری رام کے نعرے لگاتے ہوئے دلّی میں نمودار ہوئے اور راہ چلتے اور گھر بیٹھے مسلمانوں پر حملہ آور ہو گئے- بیسیوں افراد کو تیز دھار والے ہتھیاروں اور گولیوں سے قتل کیا گیا جبکہ کئی کو تو پتھر مار کر یا زندہ جلا کر مارا گیا- زخمیوں نے پولیس اور ایمبولینس عملے سے مدد کی درخواست کی جو انہیں نہیں ملی بلکہ الٹا کئی زخمیوں کو پولیس نے مار پیٹ کر ہلاک کر دیا-

اگر کوئی اسپتال پہنچنے میں کامیاب ہوا بھی تو اسے وہاں کے عملے نے دہشت گرد اور شدت پسند قرار دے کر دھتکار دیا- سینکڑوں مکانات اور کاروبار تباہ کر دیے گئے جن کا اب کوئی پرسانِ حال نہیں ہے-اس پر مستزاد یہ کہ اب مظلوموں کو ہی گرفتار کیا جا رہا ہے-ان تمام حالات میں دلّی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کا کردار نہایت شرمناک رہا جو ایسے تماشا دیکھتے رہے جیسے وہ اس غارت گری میں دانستہ شریک ہوں- وزیر اعظم مودی کی سیاسی مخالف اور مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بینرجی نے ان فسادات کو ایک 'منصوبہ بند نسل کشی' قرار دیا ہے-

دوسری جانب عدالت نے یکم فروری کو شاہین باغ میں جاری مسلم خواتین کے پُرامن احتجاج پر گولی چلانے والے کپل گجر کو ضمانت پر رہا کر دیا جس نے اس وقت ببانگ دہل کہا تھا کہ ملک میں وہی ہو گا جو ہندو چاہیں گے-دلّی سے اٹھنے والے خونخوار دھویں اور دھمکیوں کے باوجود شاہین باغ کی خواتین اب تک اپنے حقوق کیلئے ڈٹی ہوئی ہیں-ایک صدی سے زائد عرصہ پہلے لالہ ہردیال نے چاندنی چوک کے واقعے پر

میر سے منسوب جو شعر پڑھا تھا اس کا متبادل چاندنی چوک سے لگ بھگ دو کلو میٹر دور دلّی گیٹ سے متصل مدفن مرزا سودا کے استاد ظہور الدین حاتم سے منسوب ہے:

پگڑی اپنی یہاں سنبھال چلو
اور بستی نہ ہو یہ دلّی ہے

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ۷ قسم کی اموات سے پناہ مانگی (۱) اچانک اور ناگہانی موت (۲) سانپ کے ڈسنے سے موت (۳) درندے کے چیر پھاڑ سے موت (۴) پانی میں ڈوب جانے سے موت (۵) جل جانے سے موت (۶) کسی چیز پر گرنے یا س پر کسی چیز کے گر جانے سے موت (۷) میدان جہاد سے بھاگتے ہوئے موت (مسند احمد بن حنبل)

میں نے اُن سے پوچھا ''حضور! بندے اور رب کے رشتے یعنی مالک حقیقی اور مخلوق کے رشتے کا بہترین اظہار کیا ہے؟ عبودیت کا بہترین اظہار کیسے ہوتا ہے؟ اُن کا جواب فقط ایک لفظی تھی، فرمایا ''دعا''۔ دعا بندے اور اس کے رب کے درمیان مضبوط ترین رشتہ ہے اور عبودیت، اطاعت، غلامی اور بندگی کا بہترین اظہار ہے۔

دعا اللہ پاک کے رحمٰن اور رحیم ہونے پر کامل یقین کا اظہار ہے۔ نماز بھی دعا ہے اور جو لوگ دعا کے حوالے سے تشکیک یعنی شک میں مبتلا ہوتے ہیں یا مبتلا کرتے ہیں وہ گویا رب کی ربوبیت اور رب کے رحمٰن اور رحیم ہونے پر شک کرتے ہیں۔

اسی لئے قرآن مجید کا فرمان ہے ''یقیناً میرا رب قریب ہے اور وہ دعائوں کا جواب دینے والا ہے'' (سورۃ ۱۱ آیت ٦١) تمہارا رب کہتا ہے ''مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ جو لوگ گھمنڈ میں آکر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں وہ ضرور ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے'' (سورۃ ۴۰ آیت ٦٠) ''وہ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کی دعا قبول کرتا ہے اور اپنے فضل

سے ان کو زیادہ دیتا ہے'' (سورۃ ۴۲آیت ۲۶)اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ اپنی مخلوق کی دعائیں سنتے اور قبول کرتے ہیں۔

قرآن حکیم کے الفاظ میں دعا کی قبولیت کے لئے نیک عمل بھی ایک شرط ہے۔ تیقن یعنی دعا کی قبولیت پر یقین اور اللہ پاک کی رحمت پر کامل بھروسہ بھی شرط ہے۔ عقل کے گورکھ دھندے میں پھنس کر یقین کا ڈانواں ڈول ہو جانا ایمان کو کمزور کرنے کے مترادف ہے کیونکہ دعا ایمان کی مضبوطی کا ثبوت ہوتی ہے۔

حضرت علی بن عثمانؒ ہجویری المعروف داتا گنج بخش نے کشف المحجوب میں ایک ولی کامل کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے دیکھا کہ ایک شخص نماز ادا کرنے کے بعد دعا مانگے بغیر جا رہا ہے تو اُسے روک لیا اور پوچھا کیا تمہارے پاس مانگنے کو کچھ بھی نہیں ہے؟ میں تو نمک بھی اپنے رب سے مانگتا ہوں۔ مطلب یہ کہ مانگنا، جھولی پھیلانا، خضوع و خشوع اور یقین سے اپنے رب کے سامنے ہاتھ پھیلانا رب کو بے حد پسند ہے اور اس سے بندے کا اپنے رب سے رشتہ مضبوط تر ہوتا ہے۔ جو لوگ دعا کی تاثیر پر شک میں مبتلا ہوتے ہیں یا مبتلا کرتے ہیں گویا اللہ پاک سے اپنا رشتہ کمزور کرتے ہیں یا گھمنڈ میں مبتلا ہوتے ہیں۔

دعا ایک ذریعہ ہے اپنے رب کو پہچاننے کا۔ مولا علیؓ کا فرمان ہے میں نے رب کو اپنے ارادوں کے ٹوٹنے یا ناکامی سے پہچانا۔ بندہ دعا کے ذریعے اپنے رب کو پہچانتا اور اپنے مالک حقیقی تک رسائی حاصل کرتا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''اگر تم اللہ تعالیٰ کو پہچانتے جیسا کہ اُسے پہچاننے کا حق ہے تو تم سمندر پہ چلتے اور اپنی دعا سے پہاڑوں کو اپنی جگہ سے ہٹا دیتے'' (کشف المحجوب صفحہ ۲۶۷) حضرت علی بن عثمانؒ ہجویری وضاحت فرماتے ہیں ''جو شخص فی الحقیقت خدا

کا بندہ اور اُس کا خلیفہ بن جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ خدا کی مخلوق اس سے سرتابی کرے اور اُس کا حکم نہ مانے''۔

بابِ علم اور شہرِ حکمت حضرت علیؓ نے اپنے بیٹوں کو مثالی زندگی گزارنے کے لئے وصیت کی جس کا ایک ایک لفظ حکمت اور ہدایت کا خزانہ ہے۔آپ نے فرمایا ''میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرتے رہنا،اس کا حکم ماننا،اس کے ذکر سے دل کو آباد رکھنا اور اس کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھنا، تمہارے اور اللہ کے درمیان جو رشتہ ہے اس سے زیادہ مضبوط کوئی اور رشتہ نہیں، شرط یہ ہے کہ تم اُسے تھام کر رکھو''۔

''اس نے توبہ کا دروازہ کھول رکھا ہے۔جب بھی اسے پکارو، تمہاری پکار سنتا ہے۔تم اس سے مرادیں مانگتے ہو اور اسی کے سامنے اپنے دل کے بھید کھولتے ہو۔تم اسی سے اپنے کاموں میں مدد مانگتے ہو اور اس کی رحمت کے خزانوں سے وہ چیزیں طلب کرتے ہو جو کوئی دوسرا کسی حال میں نہیں دے سکتا۔اس نے دعا کی اجازت دے کر تمہارے ہاتھ میں اپنے خزانے کی کنجیاں دے دی ہیں کہ جب چاہو ان کنجیوں سے رحمت کے دروازے کھول سکتے ہو اور نعمتوں کی بارشیں برسا سکتے ہو۔

ہاں کبھی دعا قبول ہونے میں دیر ہو جائے تو اس سے ناامید نہ ہو کیونکہ دعا کا قبول ہونا تمہاری نیت پر منحصر ہے۔ کبھی کبھی دعا قبول ہونے میں دیر کی جاتی ہے، اس میں مانگنے والے کو اس کی طلب سے زیادہ اور اُمیدوار کو اس کی اُمید سے زیادہ بخشش ہو سکتی ہے۔ایسا بھی ہوتا ہے کہ تم کوئی چیز مانگتے ہو اور وہ نہیں ملتی مگر آگے چل کر دنیا یا آخرت میں اس سے اچھی چیز مل جاتی ہے۔یہ بھی ممکن ہے کہ تمہاری بھلائی کی خاطر تمہیں محروم رکھا جائے کیونکہ تم ایسی چیز بھی مانگ سکتے ہو کہ اگر تمہیں

دے دی جائے تو تمہارے دین کی بربادی کا خطرہ ہے۔ تمہاری دعا ان ہی باتوں کے لئے ہو جو تمہارے لئے فائدہ مند ہوں اور جو چیزیں نقصان دہ ہیں وہ تم سے دُور رہیں۔ دولت باقی رہنے والی نہیں اور نہ تم اس کے لئے باقی رہنے والے ہو۔

بیٹے، تمہیں آخرت کے لئے پیدا کیا گیا ہے، دنیا کے لئے نہیں۔ تم موت کے لئے بنے ہو، زندگی کے لئے نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تم توبہ کے لئے سوچتے ہی رہ جاؤ اور موت تمہارے اور توبہ کے درمیان حائل ہو جائے۔ ایسا ہو تو سمجھ لو کہ تم نے اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالا۔" (معاملاتِ حضرت علیؓ از قیوم نظامی)

مطلب یہ کہ توبہ بھی دعا ہے اور دعا کی قبولیت کے دروازے ہمہ وقت کھلے رہتے ہیں۔ قبولیت میں تاخیر ہو یا ناکامی تو یقین رکھو اس میں تمہارے لئے کوئی بہتری پنہاں ہے۔

یہ بات یاد رکھیں کہ دعا کی قبولیت اور تاثیر کے لئے پیٹ میں رزقِ حلال، دل میں خوفِ خدا، ذہن میں نیک اعمال کا جذبہ اور باطن میں اللہ پاک کے رحمٰن و رحیم ہونے پر پختہ یقین ہونا ضروری ہے۔

قربِ الٰہی کی منزلیں یقین سے طے ہوتی ہیں اور شک شیطان پیدا کرتا ہے۔ اللہ کے برگزیدہ بندوں کے منہ سے نکلی بات پتھر پہ لکیر ہوتی ہے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے دعاؤں کی ایسی کرامات دیکھی ہیں جن پہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

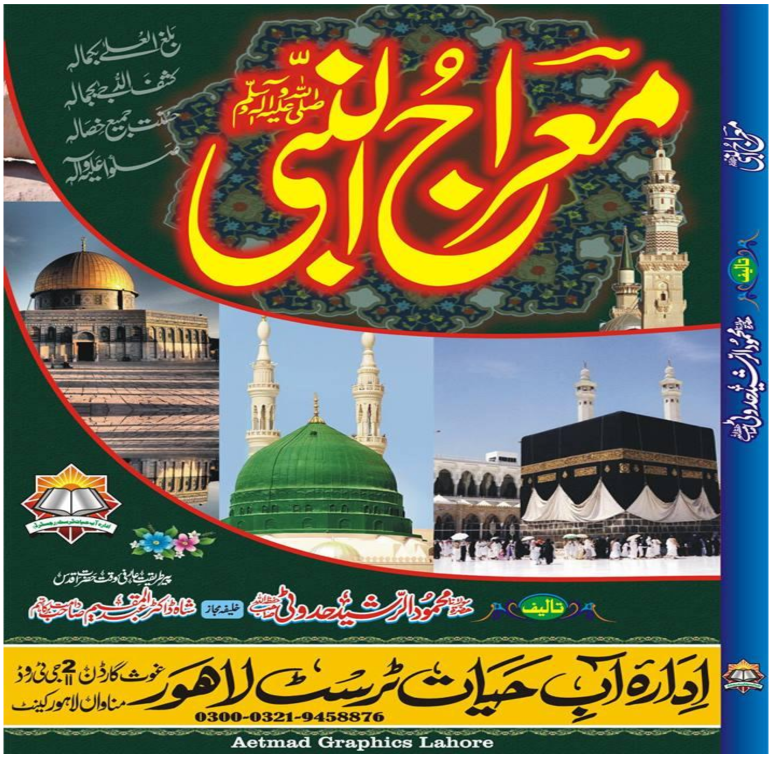

زیر تعمیر جامع مسجد
کی دوسری منزل

کے لیے **عطیات** درج ذیل اکاؤنٹ میں روانہ کریں۔

فون نمبر پر اپنا نام اور پتا لکھوا دیں۔ شکریہ۔ مولانا محمود الرشید حدوٹی

Swiftcode:ABPAPKKLHR.

I BANK A/C#PK33ABPA0010009037460011

Mob#:-0300-9458876,0321-9458876

کروناوائرس

عالمی وباء

محمود الرشید حدوٹی عباسی

پوری دنیا میں کروناوائرس نے ایک عجیب دہشت پھیلادی ہے،۲۰۲۰ء کے آغاز سے ہی اس خوفناک،دہشت ناک اور بھیانک وائرس کی خبریں دنیا میں گردش کررہی تھیں،مگر ہرملک کے لوگ یہ سمجھ رہے تھے کہ شاید یہ ہمارے ملک میں نہیں آسکتا،مگر دیکھتے ہی دیکھتے اس خوفناک وائرس نے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا،اگر اس وائرس کی ہولناکی کا تفصیلی جائزہ لیا جائے تو پھر ماہنامہ آب حیات کی ایک مکمل اشاعت بھی اس کے لیے ناکافی ہوگی،مگر ہم نے عالمی سطح پر پھیلنے والی ان خبروں کی جھلک تیار کی ہے جو یکم فروری سے ۱۷مارچ ۲۰۲۰ءتک کی ہیں۔ملاحظہ فرمائیں

یکم فروری ۲۰۲۰ءچین نے کروناوائرس کی تشخیص کے لیے کٹ تیار کرلی۔

یکم فروری:سوات میں انفلوئنزا کے مریض کو سوشل میڈیا پر کروناکا شکار قرار دیا گیا

یکم فروری:چین میں کروناوائرس کا مریض صحت یاب ہوکر گھر بھیجدیا گیا

۲فروری:چین میں کروناوائرس سے مرنے والوں کی تعداد ۳۰۴ہوگئی

۲فروری:پاکستان نے کروناوائرس کی تشخیص کی صلاحیت حاصل کرلی

۳فروری:چین میں مزید ۱۵۷افراد کروناوائرس کا شکار ہوکر مرگئے

۳فروری:کروناوائرس کے خلاف فیس بک میدان میں اترآیا

۳فروری:بھارت میں کروناوائرس کے مریضوں کی تعداد ۳ہوگئی

۳فروری:کروناوائرس کی وجہ سے چین کی اسٹاک مارکیٹ بیٹھ گئی

۴فروری:کروناوائرس کی وجہ سے چین میں مزید ۶۴لوگ ہلاک ہوگئے

۴فروری:دبئی میں کروناوائرس کے بارے افواہ پھیلانا جرم قرار دیا گیا

۴فروری: پاکستان میں کروناوائرس کے چار مشتبہ کیسز سامنے آگئے
۴فروری: ہانگ کانگ میں کروناوائرس سے متاثرہ مریض ہلاک ہوگیا
۴فروری: جاپان میں کروناوائرس کی تصدیق پر شپ قرنطینہ میں تبدیل کردی گئی
۴فروری: کروناوائرس کے شکار بزرگ جوڑے نے الوداعی ملاقات کی
۴فروری: وزیر صحت پنجاب کا کہنا ہے کہ پاکستان کروناوائرس سے محفوظ ملک ہے
۴فروری: چین میں کروناوائرس سے متاثرہ باپ ہسپتال منتقل معذور بیٹا مر گیا
۵فروری: کروناوائرس سے آئی فون بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکا
۵فروری: مکاؤ میں کروناوائرس کی وجہ سے سینوز بند، کھربوں کے نقصان کا خدشہ
۶فروری: چین میں کروناوائرس کا شکار ۵۶۳افراد لقمہ اجل بن گئے
۶فروری: جاپان میں بحری جہاز میں ۱۰افراد میں کروناوائرس کی تشخیص ہوئی ہے
۶فروری: کروناوائرس کی پہلے پہل اطلاع دینے والا ڈاکٹر خود کروناوائرس سے ہلاک
۷فروری: جاپان کے بحری جہاز میں مزید ۴۱لوگ کروناوائرس کا شکار ہوگئے
۷فروری: چین میں کروناوائرس کے باعث مرنے والوں کی تعداد ۶۳۶ ہوگئی
۸فروری: چین میں کروناوائرس کے باعث امریکی شہری ہلاک ہوگیا
۸فروری: حکومت پاکستان نے جانوروں، پرندوں کی امپورٹ پر پابندی لگادی
۸فروری: چین میں کروناوائرس سے مرنے والوں کی تعداد ۷۲۲ ہوگئی
۸فروری: سنگاپور میں کروناوائرس کے ۳۳کیس رپورٹ ہوئے، شہری خوفزدہ ہیں
۹فروری: کروناوائرس کی خطرناکی کا عالم یہ ہے کہ اس نے سارس وائرس کا ریکارڈ توڑدیا
۹فروری: چین میں کروناوائرس سے ہلاکتوں کی تعداد ۸۰۵ ہوگئی ہے
۹فروری: کرونا کا خوف، سرجیکل ماسک کا بحران پیدا ہوگیا، بلیک میں فروخت ہونے لگے
۹فروری: چین میں ۹۹لوگ مزید ہلاک، وائرس کے مرکز ویان نامی شہر میں لاک ڈاؤن
۱۰فروری: پاکستانی حکومت نے وائرس کے خلاف نیشنل ایکشن پلان قائم کرلیا
۱۰فروری: چین میں کرونا کے خلاف لڑنے کے لے لائٹ شو کا اہتمام کیا گیا
۱۰فروری: چینی سینٹ میں کروناوائرس کے خلاف بہادری سے لڑنے کی قرارداد منظور

۱۱فروری: دنیامیں کروناوائرس سے ہلاکتوں کی تعدادروز بروز بڑھ رہی ہے ۱۰۱۶ہوگئی
۱۲فروری: کروناوائرس سے بے خوف انڈونیشیامیں چمگادڑ کا سوپ پیا جارہاہے
۱۲فروری: چین میں مزید ۹۷لوگ وائرس کے باعث ہلاکت کے منہ میں چلے گئے
۱۲فروری: سائنسدانوں کا اعلان: کروناوائرس آدھی سے زیادہ دنیا کو متاثر کرسکتا ہے
۱۲فروری: عالمی ذرائع ابلاغ کہتے ہیں ابھی شروعات ہیں وائرس پوری دنیامیں پہنچے گا
۱۳فروری: چین میں کروناوائرس سے مزید ۲۴۵لوگ ہلاک ہوگئے
۱۳فروری: کرونا کا خوف اسلام آباد ہائی کورٹ میں وفاقی سیکرٹریز طلب کیے گئے
۱۳فروری: چین میں کرونا سے متاثرہ ایک صوبے کے تمام سیکرٹری معطل
۱۴فروری: چین میں کروناوائرس سے متاثرہ لوگوں کی ہلاکتیں ۱۴۸۸ہوگئیں
۱۵فروری: چین میں کروناوائرس سے مزید ۱۴۳لوگ ہلاک
۱۵فروری: لندن فیشن شو میں کروناوائرس کی بازگشت سنائی دی
۱۵فروری: یورپ میں کروناوائرس سے پہلی ہلاکت ہوئی
۱۶فروری: چین میں کروناوائرس سے ہلاکتوں کی تعداد ۱۶۶۶ہوگئی
۱۷فروری: کرونا خوف، ریستورانوں نے گھروں میں کھانا پہنچانے سے انکار کردیا
۱۷فروری: چین میں ہلاکتوں کی تعداد ۱۷۷۰ہوگئی
۱۷فروری: کرونا کے باعث مغرب میں مشرق کے خلاف نفرت بڑھنے لگی
۱۷فروری: بل گیٹس نے کروناوائرس کو بہت بڑا چیلنج قرار دے دیا
۱۸فروری: چین میں مزید ۹۸لوگ موت کے منہ میں، تعداد ۱۸۶۳ کو پہنچ گئی
۱۸فروری: چینی شہر ویان کے ہسپتال کا ڈائریکٹر کروناوائرس سے ہلاک ہوگیا
۱۹فروری: چین میں کرونا سے متاثرہ ۱۳۶لوگ مزید ہلاک ہوگئے
۲۰فروری: وائرس سے بچنے کے لیے ایک خاتون نے زرافہ کا روپ دھار لیا
۲۰فروری: چین میں وائرس سے مزید ۱۰۸ لقمہ اجل بن گئے
۲۱فروری: چین میں کروناوائرس سے مزید ۱۱۸ چینی ہلاکت کی وادی میں اتر گئے
۲۲فروری: متحدہ عرب امارات میں کرونا کی آمد، ۲ شخص متاثر ہوگئے

۲۲فروری: عالمی ادارہ صحت نے اعلان کیا کہ کروناوائرس پر قابو پانا ممکن ہے

۲۲فروری: چین میں ہلاکتوں کی تعداد ۲۳۴۵ہو گئی

۲۳فروری: چین میں کروناوائرس نے مزید ۹۶ تنومند چینی پچھاڑ دیے

۲۳فروری: امریکا کے نزدیک کرونا سے متعلق روس جھوٹی خبریں پھیلا رہا ہے

۲۳فروری: کروناوائرس کا ایران میں نزول، مرنے والوں کی تعداد ۶ ہو گئی

۲۳فروری: کروناوائرس کا خوف، پاک ایران سرحد بند کر دی گئی

۲۴فروری: چین میں کروناوائرس کی تباہ کاریاں جاری، مزید ہلاکتیں ۱۵۰

۲۴فروری: کروناخوف، ائیر پورٹس پر شیشے کے کیبن لگادیے گئے

۲۴فروری: چین میں جنگلی جانوروں کی تجارت اور کھپت پر پابندی لگادی گئی

۲۵فروری: اٹلی میں کروناوائرس کا نزول، ہلاکتوں کی تعداد ۷ ہو گئی

۲۵فروری: عمان میں کروناوائرس کی آمد ۲ کیسز سامنے آگئے

۲۵فروری: چین میں کروناخوف، سالانہ نیشنل پیپلز کانگریس ملتوی

۲۵فروری: بلوچستان کے شہر تربت میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی

۲۵فروری: ایران میں کروناوائرس نے مزید ۱۵اایرانیوں کو ابدی نیند سلادیا

۲۵فروری: چین میں وائرس کے وار جاری مزید ۷۱ چینی ابدی نیند سو گئے

۲۶فروری: بے حیائی پر مبنی فلم امپاسبل کی شوٹنگ ملتوی کر دی گئی

۲۶فروری: چین میں موت کا رقص جاری ۵۲ چینی مزید ہلاکت کے منہ میں

۲۶فروری: پاکستان میں کروناوائرس کے مزید دو کیسز رپورٹ ہوئے

۲۶فروری: سندھ کرونا سے متاثرہ آدمی کے ہمراہ سفر کرنے والوں کی تلاش جاری

۲۶فروری: چین ۲۹۰۰۰ہزار متاثرین علاج کے بعد روبصحت گھروں کو روانہ

۲۷فروری: پاکستانی ہسپتالوں میں کروناوائرس کی خاطر ایمرجنسی نافذ کر دی گئی

۲۷فروری: سعودی عرب نے عمرہ زائرین پر عارضی پابندی عائد کر دی

۲۷فروری: ویانا اقوام متحدہ کے دفتر پر کروناوائرس کا حملہ

۲۷فروری: کراچی میڈیکل سٹوروں سے سرجیکل ماسک غائب

۲۷فروری: کرونا وائرس پر قابو پانے کے بعد چینی ڈاکٹروں نے جشن منایا

۲۷فروری: ماسک مہنگے داموں فروخت کرنے والوں کے خلاف کورٹ میں رٹ دائر

۲۷فروری: کرونا وائرس سے متاثرہ جوڑے کو قید اور جرمانے کی سزا سنائی گئی

۲۷فروری: کرونا وائرس سے متعلقہ خصوصی لباس پنجاب کے ہسپتالوں سے غائب ہو گیا

۲۷فروری: جاپانی خاتون میں دو بار کرونا وائرس کی تصدیق ہوئی

۲۷فروری: امریکہ اور جنوبی کوریا کی جنگی مشقیں ملتوی کر دی گئیں

۲۷فروری: باپ بیٹے کی ملاقات رکوانے لیے سابقہ بیوی نے درخواست دائر کر دی

۲۷فروری: قومی ادارہ صحت کا کہنا ہے کہ کرونا سے اموات کی شرح ۲ فیصد ہے

۲۷فروری: ایران جانے والی پروازوں پر پابندی لگا دی گئی

۲۷فروری: فیصل آباد میں کرونا وائرس سے متاثرہ مریض سامنے آ گیا

۲۷فروری: ایران میں کرونا وائرس کے باعث مرنے والوں کی تعداد ۲ ہو گئی

۲۷فروری: کرونا سے متاثرہ مریض کی ملاقات کے باعث پوپ فرانسیس بیمار پڑ گیا

۲۷فروری: اسلام آباد میں کرونا وائرس سے بچاؤ کے لیے ماسک فری تقسیم کیے گئے

۲۸فروری: امریکا میں کرونا وائرس روکنے کی مہم کا آغاز

۲۸فروری: ایران میں نماز جمعہ کے اجتماعات پر پابندی لگا دی گئی

۲۸فروری: کرونا وائرس کا حملہ سابق ایرانی سفیر موت کا لقمہ بن گیا

۲۸فروری: دنیا بھر میں کرونا کا رقص جاری، ۴۴لوگ ہلاکت کی وادی میں پہنچ گئے

۲۸فروری: کیلی فورنیا میں کرونا کی آمد، متاثرین کرونا کے ۳۳ کیسز سامنے آ گئے

۲۸فروری: ایرانی پاکستانیوں کے نقش قدم پر ماسک بلیک میں فروخت کرنے لگے

۲۸فروری: کوئٹہ میں ۱۰ بستروں پر مشتمل آئسولیشن وارڈ کا قیام عمل میں آ گیا

۲۸فروری: سندھ ہائی کورٹ کہتی ہے ماسک بیچنے کے لیے افواہیں پھیلائی گئیں

۲۸فروری: کرونا وائرس سے حفاظتی سامان کا بحران پیدا ہو گیا

۲۸فروری: جاپان میں ایک ماہ کے لیے تعلیمی اداروں پر تالے لگا دیے گئے

۲۸فروری: سعودی عرب نے عمرہ زائرین کی آمد پر عارضی طور پر پابندی لگا دی

۲۸فروری: پشاور میں ظالموں نے ماسک مہنگے داموں بیچنے شروع کر دیے
۲۸فروری: کرونا سے متاثرہ شخص نے رقص شروع کر دیا
۲۸فروری: کرونا کارونا، پارلیمنٹ میں ملاقاتیوں پر پابندی عائد کر دی گئی
۲۸فروری: چین میں کروناوائرس کا مقابلہ کرنے روبوٹ ٹینک میدان میں آگئے
۲۹فروری: چین میں رقص کرونا ۴۷اور اٹلی میں ۷ الوگ مزید ہلاک ہو گئے
۲۹فروری: ٹوکیو کا مشہور ڈزنی پارک ۲ ہفتوں کے لیے بند کر دیا گیا
۲۹فروری: انگلش فٹ بال کلب نے کھلاڑیوں کو ہاتھ ملانے پر پابندی لگادی
۲۹فروری: ہانگ کانگ انسان توانسان کروناوائرس جانوروں میں بھی منتقل ہو گیا
۲۹فروری: کراچی میں مہنگے ماسک فروخت کرنے والے ۲ ملزم گرفتار کر لیے گئے
۲۹فروری: مشیر اطلاعات نے کہا کہ ہمیں کرونا سے ڈرنا نہیں لڑنا ہے (نعوذ باللہ)
۲۹فروری: پاکستان میں کروناوائرس کے کیسز کی تعداد ۴ ہو گئی
۲۹فروری: قطر میں کروناوائرس کی انٹری، پہلا مریض سامنے آگیا
۲۹فروری: ۴۷ ممالک کے چھکے چھڑانے کے بعد کرونا پاکستان میں داخل ہو گیا
۲۹فروری: فرانس میں کروناوائرس سے بچنے کے لیے عوامی اجتماعات پر پابندی
۲۹فروری: اٹلی فٹبال کے کھلاڑیوں میں کروناوائرس کی تصدیق ہو گئی
یکم مارچ: بلوچستان چمن بارڈر ایک ہفتہ کے لیے بند کر دیا گیا
یکم مارچ: کروناوائرس کا خوف ایشین کرکٹ کونسل کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا
یکم مارچ: تھائی لینڈ اور امریکا میں کروناوائرس سے پہلی پہلی ہلاکتیں ہوئیں
یکم مارچ: فرانس میں کروناوائرس کے باعث متعدد تقریبات منسوخ کر دی گئیں
یکم مارچ: چین میں ۷ پاکستانی طلبہ پر کروناوائرس کا حملہ
۲مارچ: کراچی میں سرجیکل ماسک کی ذخیرہ اندوزی، ۴ گرفتار کر لیے گئے
۲مارچ: کروناوائرس کے باعث دنیا بھر میں ۸۷ ہزار ۱۶۹۹فراد متاثر ہو چکے
۲مارچ: کروناوائرس سے امریکا میں ہلاکتوں کی تعداد ۲ ہو گئی ہے
۲مارچ: عالمی ادارہ صحت کی اپیل، وینٹی لیٹر تیار رکھیں، آکسیجن کی دستیابی یقینی بنائیں

۲مارچ: ٹوکیو میں کروناکاخوف میراتھن ریس میں صرف ۹۰۰لوگ شریک ہوئے
۲مارچ: سلطان ازلان شاہ ٹورنامنٹ کروناوائرس کے خوف سے ملتوی کر دیا گیا
۲مارچ: ایران میں کرونا کے ڈیرے مزید بارہ ایرانی موت کے منہ میں جاپہنچے
۲مارچ: چین میں رقص کرونا عروج پر، مرنے والوں کی تعداد دوہزار ۹۱۲ہو گئی
۲مارچ: بھارت میں مزید ۲ متاثر، کوریا میں ۲۶ ہلاکت کے منہ میں جاپہنچے
۲مارچ: یورپی یونین نے کروناوائرس پر ایمرجنسی کا اعلان کر دیا
۲مارچ: بلجیم میں کروناوائرس کی آمد، پہلے مرحلے میں ۶لوگ متاثر ہو گئے
۲مارچ: سعودی عرب میں کرونا کی آمد ایک شخص پر وائرس کا حملہ
۳مارچ: پاکستان میں رقص کرونا وقفے وقفے سے جاری، ۵واں کیس سامنے آگیا
۳مارچ: امریکہ میں رقص کروناوائرس ۱۴امریکی ہلاکت کے منہ میں جاپہنچے
۳مارچ: جرمن چانسلر نے کروناخوف سے وزیر داخلہ سے ہینڈ شیک نہیں کیا
۳مارچ: وزیر صحت برطانیہ کا کہنا ہے کرونا سے ۵لاکھ برطانوی ہلاک ہو سکتے ہیں
۳مارچ: کراچی بس اڈے پر چھاپہ ۵۰ہزار سرجیکل ماسک ظالموں سے برآمد کر لیے گئے
۳مارچ: سندھ حکومت نے کروناوائرس کے لیے ۱۰کروڑ فنڈ مختص کر دیا
۳مارچ: مصر نے کرونا متاثرین سے یکجہتی کے لیے عمارتیں روشن کر دیں
۳مارچ: جنوبی کوریا کے ۱۳فوجیوں پر کروناوائرس کا خوفناک حملہ ہو گیا
۳مارچ: عرب امارات نے کرونا سے متاثرہ ایران کی امداد جاری کر دی
۳مارچ: چیئرمین سینٹ صادق سنجرانی نے ماسک پہن کر کرونا کا مقابلہ شروع کر دیا
۳مارچ: ایران میں کرونا سے مزید ۱۱ ہلاکتیں، اموات کی تعداد ۷۷ ہو گئی
۳مارچ: ویتنام میں نوجوانوں نے گاناگا کر وائرس سے آگاہی مہم کا آغاز کیا
۳مارچ: یورپ نے پروازوں کی معطلی پر فضائی مسافروں کی ٹکٹیں واپس کر دیں
۳مارچ: کروناوائرس کی وجہ سے ٹریول انڈسٹری کو ۱۳۰ارب ڈالر نقصان کا خدشہ
۳مارچ: بلجیم کروناوائرس سے متاثرہ افراد کی تعداد ۱۳ہو گئی
۳مارچ: امریکا میں کروناوائرس سے مزید ۹ہلاکتیں ہوئیں

۴مارچ: پرائیویٹ ادارے چھٹیوں کے باعث آن لائن کلاسیں لیں گے
۴مارچ: ایرانی شہر تفتان قرنطینہ میں رکھے لوگوں کی تعداد ۲۲۳۸ ہوگئی
۴مارچ: پیرس کا مشہور لوور میوزم کروناوائرس کے خوف کے باعث بند کر دیا گیا
۴مارچ: بھارت میں ۱۵ برطانوی سیاحوں میں کروناوائرس کی تشخیص
۴مارچ: عراق اور اسپین میں کرونا کی انٹری، پہلی پہلی ہلاکتیں ہوئیں
۴مارچ: ایران میں کروناوائرس سے مزید ۱۵ لوگ موت کے منہ میں جا پہنچے
۴مارچ: مصر و قطر نے ایک دوسرے کے شہریوں کے لیے سرحدیں بند کر دیں
۴مارچ: آئی ایم ایف نے کرونا کے لیے ۵۰ ارب ڈالر مختص کر دیے
۴مارچ: امریکہ میں کرونا سے مزید ۱۱ ہلاکتوں کی خبر آئی
۴مارچ: اٹلی اور ایران میں ہلاکتوں میں اضافے کی اطلاعات آئیں
۵مارچ: کروناوائرس کے پیش نظر ۱۳ ممالک میں اسکولز بند کر دیے گئے
۵مارچ: کروناوائرس کی وجہ سے ہاتھ ملانے کی بجائے پاؤں ملائے جانے لگے
۵مارچ: دبئی کے بھارتی سکول میں طالب علم کروناوائرس سے متاثر ہو گیا
۵مارچ: اسمارٹ فون سے کروناوائرس پھیلنے کا خطرہ پیدا ہو گیا
۵مارچ: ایمازون کے ملازمین بھی کروناوائرس میں مبتلا ہو گئے
۵مارچ: سوئٹزرلینڈ میں کروناوائرس کی آمد، ایک شخص ہلاک
۵مارچ: اٹلی میں کھیل کے تماشائیوں کی اسٹیڈیم آمد پر پابندی لگا دی گئی
۵مارچ: پاکستان میں کروناوائرس کا چھٹا کیس بھی سامنے آگیا
۵مارچ: حرم شریف میں طواف کا سلسلہ رک گیا، کبوتروں نے طواف شروع کر دیا
۵مارچ: دوبئی کروناوائرس کا خوف نماز جمعہ کا دورانیہ ۱۰ منٹ تک محدود کر دیا گیا
۵مارچ: مسجد الحرام اور مسجد نبوی شریف رات کو بند رکھنے کا فیصلہ کر لیا گیا
۵مارچ: بھارتی وزیراعظم نریندر مودی نے کرونا خوف سے برسلز کا دورہ ملتوی کر دیا
۶مارچ: کروناوائرس یورپی ملکوں میں بڑی تیزی سے پھیلنے لگا
۶مارچ: کروناوائرس کی انٹری امریکی معیشت کا بھٹہ بیٹھنے کا شدید خطرہ پیدا ہو گیا

۶مارچ: اٹلی میں کروناوائرس کاخوف شوہر نے بیوی کو بیت الخلاء میں بند کر دیا
۶مارچ: مسجد نبوی اور مسجد الحرام نمازوں کے لیے کھول دی گئیں
۶مارچ: جدہ میں بین الاقوامی فلم فیسٹول ملتوی کر دیا گیا
۶مارچ: یورپی یونین پارلیمنٹ اجلاس کی جگہ تبدیل کر دی گئی
۶مارچ: فرانس میں ۱۳۸ کیسز سامنے آگئے
۶مارچ: ویٹ کن، بھوٹان، کیمرون میں کرونا کا حملہ، ہالینڈ میں پہلی ہلاکت ہوئی
۶مارچ: پاکستان میں کرونا کا پہلا مریض صحت یاب ہو کر گھر چلا گیا
۶مارچ: کروناوائرس سے متاثرہ افراد کی تعداد ایک لاکھ سے بڑھ گئی ہے
۶مارچ: کرونا مریضوں کا علاج کرتے ڈاکٹروں اور نرسوں کا رقص
۷مارچ: کرونا کا خوف فیس بک نے اپنا لندن آفس بند کر دیا
۷مارچ: چین میں ۳۰۷۰ جب کہ دنیا بھر میں ۳۴۹۵ لوگ ہلاک ہو گئے
۷مارچ: کرونا کا خوف روم میں ای ریس ملتوی کر دی گئی
۷مارچ: ایران میں کروناوائرس سے ایرانی پارلیمنٹ کی خاتون رکن دم توڑ گئی
۷مارچ: ایران میں مزید ۲۱ لوگ ہلاک ہو گئے
۷مارچ: سعودیہ میں کھیلوں کے شائقین تماش بینوں کے داخلے پر پابندی لگا دی گئی
۸مارچ: کروناوائرس سے ۱۰۲ ملک متاثر، اموات کی تعداد ۳۵۰۰ ہو گئی
۸مارچ: فرانس میں کرونا سے ۱۶ ہلاک، سینکڑوں متاثر ہو گئے
۸مارچ: بلجیم میں کروناوائرس سے متاثرہ لوگوں کی تعداد ۲۰۰ ہو گئی
۸مارچ: کراچی میں کرونا سے متاثرہ ایک اور مریض سامنے آگیا
۸مارچ: اٹلی میں ایک ہی دن میں ۱۳۳ افراد کی ہلاکت نے بھونچال طاری کر دیا
۹مارچ: سعودی عرب کے مشرقی علاقہ قطیف کو بند کر دیا گیا
۹مارچ: کروناوائرس کا خوف وہراس، دنیا بھر میں تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی واقع
۹مارچ: چین میں کروناوائرس کے باعث مزید ۲۲ ہلاک
۹مارچ: قطر نے پاکستان سمیت ۱۴ ممالک پر اپنی حدود میں داخلہ بند کر دیا

۹مارچ: تیل کی جنگ اور کرونا کے خوف نے عالمی اسٹاکس مارکیٹیں بٹھادیں
۹مارچ: کروناوائرس دھیرے دھیرے نیٹوافواج کے ہیڈکواٹر تک جا پہنچا
۹مارچ: کرونا کے خطرہ کے پیش نظر اسٹیڈیم کی کرسیاں خالی، میدان صاف ہو گئے
۹مارچ: کراچی میں کرونا کا پانچواں مریض سامنے آگیا
۱۰مارچ: کراچی میں مزید کروناوائرس کے دس کیسز سامنے آگئے
۱۰مارچ: دنیا بھر میں کروناوائرس سے ۴ہزار لوگ موت کے منہ میں چلے گئے
۱۰مارچ: شام سے آنے والوں سے ملاقات کرنے والے بھی کرونا سے متاثر ہو گئے
۱۰مارچ: چین میں رقص کرونا جاری مزید ۱۷لوگ لقمہ اجل بن گئے
۱۰مارچ: اٹلی میں کروناوائرس نے خوف کے ڈیرے ڈال دیے، لاک ڈاؤن ہو گیا
۱۰مارچ: بھارت میں گاؤماتا کے پجاریوں نے بھگوان کو بھی ماسک چڑھادیا
۱۰مارچ: کروناوائرس کے باعث ائرلائن انڈسٹری کو شدید نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے
۱۰مارچ: اٹلی میں کروناوائرس کے خوف کی وجہ سے نقل و حرکت پر پابندی عائد
۱۰مارچ: اٹلی میں کھیلوں کی سرگرمیاں موقوف کر دی گئیں
۱۰مارچ: سندھ میں کروناوائرس کے مزید دو کیسز رپورٹ
۱۰مارچ: کرونا خدشہ، صدر یورپی یونین پارلیمنٹ نے اپنے کو گھر تک محصور کر لیا
۱۰مارچ: امریکی وزیر دفاع کا دورہ پاک و بھارت ملتوی کر دیا گیا
۱۰مارچ: ایران میں آیت اللہ سیستانی نے نماز جمعہ کے اجتماعات پر پابندی کی حمایت کی
۱۰مارچ: کوئٹہ میں کروناوائرس کا پہلا مریض سامنے آگیا
۱۰مارچ: سعودی عرب میں ۵ نئے مریض رجسٹرڈ، تعداد ۲۰ تک جا پہنچی
۱۰مارچ: ایران میں کروناوائرس سے ہلاکتوں کی تعداد ۲۹۱ ہو گئی
۱۱مارچ: اٹلی میں کروناوائرس کا شدید وار ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۱۶۸ ہو گئی
۱۱مارچ: برطانوی نائب وزیر صحت کروناوائرس کا شکار ہو گئے
۱۱مارچ: کروناوائرس امریکی صدارتی انتخابات پر بھی اثرانداز ہونے لگا
۱۱مارچ: جرمنی کی ۷۰ فیصد آبادی کروناوائرس سے متاثر ہو گئی

۱۱مارچ: پنجاب میں عوامی مقامات کی دھلائی شروع کردی گئی
۱۱مارچ: کیرالہ میں کروناوائرس کے باعث عوامی اجتماعات پر پابندی لگادی گئی
۱۱مارچ: پاکستان میں کروناوائرس کا نیا کیس سامنے آگیا، تعداد ۲۰ ہوگئی
۱۱مارچ: بلجیم میں کروناوائرس کا پہلا شکار سامنے آگیا، ایک ہلاکت ہوئی
۱۱مارچ: اٹلی نے کروناوائرس سے زچ ہوکر چین سے مدد مانگ لی
۱۱مارچ: ایران میں رقص کرونا، مرنے والوں کی تعداد ۶۳ ہوگئی
۱۱مارچ: اٹلی میں کرونا کا رقص، ایک پاکستانی لقمہ اجل بن گیا
۱۱مارچ: نیدرلینڈ میں کرونا کی دہشت، ہاتھ ملانے پر پابندی لگادی گئی
۱۱مارچ: ترک صدر نے نیٹو افواج کے صدر سے ہاتھ ملانے سے انکار کردیا
۱۱مارچ: عالمی ادارہ صحت نے کروناوائرس کو وباء قرار دیا
۱۲مارچ: پولینڈ کے آرمی چیف پر کروناوائرس کا حملہ
۱۲مارچ: کویت میں کروناوائرس کے باعث ۱۵ روزہ تعطیلات کا اعلان کردیا گیا
۱۲مارچ: برطانیہ کے ۹ کرونا متاثرین پارلیمنٹیرین قرنطینہ چلے گئے
۱۲مارچ: اقوام متحدہ نے کرونا کے خلاف جنگ تیز کرنے کی اپیل کردی
۱۲مارچ: بھارت نے غیر ملکی سیاحوں کے ویزے منسوخ کردیے
۱۲مارچ: یورپ سے امریکہ آنے والی پروازوں پر ۳۰ روز کی پابندی عائد
۱۲مارچ: پرتگال کے صدر بھی کروناوائرس سے متاثر ہوگئے
۱۲مارچ: میلبرن فائنل میں زائرین میں ایسا شخص تھا جو کرونا سے متاثر تھا
۱۲مارچ: کروناوائرس ۱۲۳ سے زائد ممالک میں پھیل چکا ہے
۱۲مارچ: فیس بک کی طرف سے پاکستان کو تعاون کی یقین دہانی کروائی گئی
۱۲مارچ: سعودی عرب میں سفری پابندیوں میں توسیع کا اعلان کردیا گیا
۱۲مارچ: امریکہ کی سپر مارکیٹس خالی ہوگئیں، شہروں بازاروں کی رونقیں ماند پڑ گئیں
۱۲مارچ: گلگت، بلتستان میں ایک اور کیس سامنے آگیا
۱۲مارچ: اسکولوں میں چھٹیاں کرنے کا اعلان، میٹرک کے امتحانات ملتوی

۱۲مارچ: آرمی چیف نے حکم دیاہے کہ کرونا کے خلاف اقدامات میں تیزی لائی جائے

۱۳مارچ: ایران میں مزید ۷۵افراد موت کی آغوش میں جاپہنچے

۱۳مارچ: یورپ میں کرونا متاثرین کی تعداد ۲۳ہزار ہوگئی

۱۳مارچ: کنیڈین وزیراعظم کی اہلیہ بھی کروناوائرس سے متاثر ہوگئیں

۱۳مارچ: کراچی میں کرونا کا ایک اور مریض سامنے آگیا

۱۳مارچ: کروناخوف کے پیش نظر ماؤنٹ ایورسٹ بھی بند کردیاگیا

۱۳مارچ: کروناوائرس نے چند جھٹکوں میں امریکی سٹاک مارکیٹ گرادی

۱۳مارچ: ۱۲۵ممالک میں ۴ہزار ۹۶۹ہلاک ہوئے

۱۳مارچ: چیئرمین سینٹ صادق سنجرانی نے اجتماعی دعاکی اپیل کردی

۱۳مارچ: بھارت میں کروناسے پہلی موت واقع

۱۳مارچ: ٹوئٹر کا پوری دنیامیں اپنے دفاتر بند کرنے کااعلان

۱۳مارچ: خیبر پختون خواہ کے تعلیمی ادارے ۱۵دن کے لیے بند کردیے گئے

۱۳مارچ: غیر ملکی کھلاڑیوں کی واپسی کا عمل شروع ہوگیا

۱۳مارچ: بلجیم میں اجتماعات اور ریستورانوں کو ۱۳اپریل تک بند کردیاگیا

۱۳مارچ: ایک ملازم میں کرونا کی تشخیص پر باقی سب ملازمین قرنطینہ پہنچادیے گئے

۱۳مارچ: کرکٹ مقابلوں پر بھی کروناوائرس نے وار کردیا

۱۳مارچ: کروناوائرس نے کھیلوں کے میدان ویران کردیے، پیچیں اجاڑدی

۱۳مارچ: فرانس اور پرتگال کے تعلیمی ادارے بند کردیے گئے

۱۳مارچ: ۲۳مارچ کی تقریبات منسوخ کرنے کااعلان کردیاگیا

۱۳مارچ: حکومت پاکستان کا مغربی سرحدیں بند کرنے کا فیصلہ

۱۳مارچ: اجتماعات، شادی ہال، سینماگھر ۱۴دن کے لیے بند کرنے کااعلان

۱۴مارچ: امریکہ میں کرونا کے باعث ایمرجنسی نافذ کردی گئی

۱۴مارچ: کرونا ۱۳۶ممالک میں پہنچ چکا، ۵ہزار ۴۷۳لوگ مرگئے

۱۴مارچ: اٹلی ایک ہی دن میں ۲۵۰لوگ کروناسے ہلاک ہوگئے

۱۴مارچ: ۱۴۵ ممالک میں ہلاکتوں کی تعداد ۵۴۳۶ ہو گئی
۱۴مارچ: آزاد کشمیر میں ہیلتھ ایمر جنسی نافذ کر دی گئی
۱۴مارچ: پاکستان میں کرونا وائرس متاثرین کی تعداد ۱۴ ہو گئی ہے
۱۴مارچ: کرونا کا خوف، سابق وزیر اعظم یوسف گیلانی کے بیٹے کا ولیمہ مؤخر کر دیا گیا
۱۴مارچ: بھارت میں کرونا نے ایک جان لے لی
۱۴مارچ: سعودی عرب میں مزید ۲۴ کیسز، جب کہ چین میں ۱۳ لوگ ہلاک ہو گئے
۱۴مارچ: ڈزنی کمپنی کا دنیا بھر میں اپنے تفریحی پارک بند کرنے کا اعلان
۱۴مارچ: سندھ کی جیلوں میں کرونا خوف کے باعث سپرے کرانے کا حکم جاری
۱۴مارچ: پاکستان فیشن ویک منسوخ کر دیا گیا
۱۴مارچ: آسٹریلیا، نیوزی لینڈ کے درمیان ون ڈے سیریز ختم
۱۴مارچ: سندھ میں شادی ہالوں کے ساتھ درگاہیں بھی بند کر دی گئیں
۱۴مارچ: پنجاب میں جشن بہاراں کی رنگا رنگ تقاریب منسوخ کر دی گئیں
۱۴مارچ: شر انگیزی، کہا جا رہا ہے کہ ساتھ ساتھ کھانا کھانے سے کرونا پھیلتا ہے
۱۴مارچ: اسلام آباد میں ۳۰ سالہ خاتون میں کرونا، حالت تشویش ناک ہے
۱۴مارچ: سندھ میں شادی تقریبات پر پابندی لگا دی گئی
۱۴مارچ: ریلوے پاکستان کے تمام ہسپتالوں میں ایمر جنسی نافذ کر دی گئی
۱۴مارچ: اسلام آباد کے تمام تعلیمی ادارے ۳ ہفتوں کے لیے مقفل
۱۴مارچ: تمام دینی مدارس ۱۵ اپریل تک مقفل رہیں گے، جامعہ اشرفیہ شوال تک
۱۴مارچ: کرونا وائرس سے صرف انسان ہی نہیں بلکہ کاروبار بھی مر رہے ہیں
۱۴مارچ: پاکستان میں مزید دو کیسز سامنے آ گئے ہیں
۱۴مارچ: سندھ کے تمام تفریحی مقامات بند کرنے کا اعلان کر دیا گیا
۱۴مارچ: وزیر اعلیٰ پنجاب عثمان بزدار نے قیدیوں کی قید میں ۲ ماہ کی کمی کا اعلان کر دیا
۱۴مارچ: حکومت پاکستان نے کرونا خوف کے باعث ملک میں ہیلتھ ایمر جنسی نافذ کر دی
۱۴مارچ: مئیر کراچی وسیم اختر کی طرف سے کراچی کے تفریحی مقامات بند کرنیکا حکم

۱۴مارچ: سندھ سرکاری ملازمین پر سفری پابندی عائد
۱۴مارچ: سندھ کرونا کا ایک اور مریض سامنے آگیا، تعداد ۱۷ ہو گئی
۱۴مارچ: امریکی اسٹوروں پر کرونا کے باعث لڑائی جھگڑے ہونے لگے
۱۴مارچ: دبئی نے ویزے بند کر دیے
۱۴مارچ: ایران میں کرونا رقص جاری مزید ۹۷ ایرانی ہلاک
۱۴مارچ: کرونا کا خوف، قومی اسمبلی کی تمام کمیٹیوں کے اجلاس منسوخ
۱۴مارچ: امریکہ میں ۷ لاکھ اموات کا خدشہ ظاہر کیا گیا
۱۵مارچ: سعودی عرب، بین الاقوامی پروازوں پر پابندی لگا دی گئی
۱۵مارچ: بلوچستان میں کرونا کے ۱۰ مریض زیر علاج ہیں
۱۵مارچ: بھارت نے پاکستان سے متصل سرحد بند کرنے کا اعلان کر دیا
۱۵مارچ: کرونا کی وجہ سے یورپی صورت حال بے قابو ہوتی جا رہی ہے
۱۵مارچ: ڈاکٹروں نے ڈیوٹی پر آنے سے انکار کر دیا، ان کے خلاف کاروائی متوقع ہے
۱۵مارچ: بھارت میں کرونا مریضوں کی تعداد ۹۳ ہو گئی
۱۵مارچ: رینجرز نے کرونا وائرس کے باعث بھرتیوں کا سلسلہ روک دیا
۱۵مارچ: راولپنڈی میں ویمن یونیورسٹی کی طالبات کو ہاسٹل خالی کرنے کا حکم جاری
۱۵مارچ: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوم دعا منانے کی اپیل کر دی
۱۵مارچ: طورخم سے پاک افغان بارڈر بند کرنے کا اعلان کر دیا گیا
۱۵مارچ: اسپین کے وزیر اعظم کی اہلیہ کرونا وائرس سے متاثر ہو گئیں
۱۵مارچ: اٹلی میں موت کا رقص جاری ۱۵ گھنٹے میں ۲۵۲ لوگ ہلاک ہو گئے
۱۵مارچ: پاکستان مزید ۱۹ لوگوں میں کرونا وائرس کی تصدیق، تعداد ۵۲ ہو گئی
۱۵مارچ: پنجاب میں کرونا کا پہلا کیس سامنے آگیا
۱۵مارچ: سکھر میں ۱۳ نئے کیسز سامنے آگئے
۱۵مارچ: جنوبی افریقہ میں جاری او ور ففٹی ورلڈ کپ منسوخ کر دیا گیا
۱۵مارچ: پنجاب میں کرونا کیئر سنٹر قائم کر دیا گیا

۱۵ مارچ: ایران میں مزید ۱۱۳ لوگ ہلاک، تعداد ۷۲۴ ہوگئی
۱۵ مارچ: بلجیم میں کروناوائرس تیزی سے پھیلنے لگا، ۱۹۷ نئے مریضوں کی آمد
۱۵ مارچ: اسلام آباد میں انتظامیہ نے سیاحتی مقامات پر تالے چڑھادیے
۱۵ مارچ: ایران میں امام رضا کا مزار مقفل کردیا گیا، یاعلی مشکل کشا کی صدائیں بند ہوگئیں
۱۶ مارچ: پنجاب میں کروناوائرس کے خلاف دفعہ ۱۴۴ نافذ کردیا گیا
۱۶ مارچ: کراچی پولیس نے بائی آرڈر ریستوران بند کروادیے
۱۶ مارچ: پنجاب میں بزرگان دین کے مزارات بند کرادیے گئے
۱۶ مارچ: چین میں کرونا سے مزید ۱۴ لوگ ہلاک ہوگئے
۱۶ مارچ: جنوبی افریقہ ۱۰۰ سے زائد افراد کے اجتماع پر پابندی لگادی گئی
۱۶ مارچ: سندھ میں ۷۶ ملک بھر میں ۹۴ مریض کروناوائرس سے متاثر
۱۶ مارچ: لاس اینجلس کے تفریحی مقامات ۳۱ مارچ تک بند کردیے گئے
۱۶ مارچ: پنجاب ہائرایجوکیشن نے کہا کہ ۵ اپریل تک اساتذہ بھی چھٹیاں کریں
۱۶ مارچ: قبلہ اول مسجد اقصیٰ جزوی طور پر بند
۱۶ مارچ: ملک کے تمام ائرپورٹس پر رش ختم کرانے کا حکم دے دیا گیا
۱۶ مارچ: وزیراعظم نے مذہبی امور محدود کرنے کی درخواست کردی
۱۶ مارچ: ایرانی مذہبی اسکالر آیت اللہ ہاشم بطحائی کروناحملے کا شکار ہوکر جان بحق
۱۶ مارچ: سندھ میں کرونا متاثرین کی تعداد ۱۵۰ ہوگئی
۱۶ مارچ: سپیکر اسمبلی اسد قیصر نے کہا قومی یکجہتی سے کرونا کو شکست دے سکتے ہیں
۱۶ مارچ: کراچی میں متاثرین کروناوائرس کی تعداد ۷۲ تک جاپہنچی
۱۶ مارچ: کے پی کے میں بھی متاثرین کی تعداد ۱۵ ہوگئی ہے
۱۶ مارچ: وزیراعلیٰ پنجاب عثمان بزدار نے پنجاب کی مساجد بند نہ کرنے کا اعلان کردیا
۱۶ مارچ: پیمانے کمزور مریضوں کو مسجد میں نہ آنے کا مشورہ دے دیا
۱۶ مارچ: وزیراعظم عمران نے کہا کرونا سے ڈرنا نہیں لڑنا ہے، نعوذ باللہ
۱۶ مارچ: ملتان میں پہلا شخص کروناوائرس سے متاثر ہوا

۱۶مارچ: امریکی اسٹیٹ بینک نے معیشت کو تباہی سے بچانے شرح سود صفر کردی

۱۶مارچ: کرونا مریضوں کے علاج میں مصروف اطالوی پیرامیڈک کرونا سے ہلاک

۱۷مارچ: کے پی کے حکومت کرونا متاثرین خاندانوں کو ایک ماہ تک راشن دے گی

۱۷مارچ: کے پی کے قیدیوں کے لیے دوماہ کی سزاؤں میں کمی کا اعلان

۱۷مارچ: امریکی سفارت خانے کی پاکستان میں ویزے سروس کا تعطل

۱۷مارچ: عالمی ادارہ صحت کہتاہے کروناوائرس کی تعداد بڑھ رہی ہے

۱۷مارچ: ۱۶۲ ممالک میں کروناوائرس سے متاثرہ اشخاص کی تعداد ۷ ہزار سے زیادہ

۱۷مارچ: کھیل کے میدان ویران ہوگئے ہیں، کھلاڑی گھروں کو روانہ

۱۷مارچ: جیمز بانڈ فلم کی ہیروئن بھی کروناوائرس کا شکار ہوگئی ہے

۱۷مارچ: کیلی فورنیا میں کروناوائرس سے متاثرہ اشخاص کی ہلاکتوں کی تعداد ۷ ہوگئی

۱۷مارچ: فرانس میں متاثرہ علاقوں میں فوج متعین کرنے کا فیصلہ

۱۷مارچ: سندھ میں ۱۵۵ لوگ متاثر، ملک بھر میں ۱۸۹ لوگ متاثر

۱۷مارچ: کنیڈا تمام سرحدیں اور فضائی سروس بند کرنے کا اعلان کردیا گیا

۱۷مارچ: پنجاب میں کروناوائرس کے مریضوں کی تعداد ۶ ہوگئی ہے

۱۷مارچ: اسلام آباد میں چینیوں سے دو کروڑ مالیت کے ماسک برآمد کروالیے گئے

۱۷مارچ: کراچی میں بھی بڑی تعداد میں ماسک برآمد کروالیے گئے۔